روزنامہ
الفضل
احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے
خلافت نمبر
24 مئی 2012ء
24 ہجرت 1391 ہش
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
047-6213029
C.P.L FR-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

خلافت خامسہ میں وسّع مکانک کا نظارہ۔ آسمانی تائیدات اور الٰہی خوشخبریاں

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود ربوہ (دارالضیافت) کی قدیم اور جدید عمارت

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود ربوہ کی جدید عمارت کا اندرونی منظر

حضرت مصلح موعود کی رویا

غالباً فروری 1954ء

فرمایا: میں نے دیکھا کہ قادیان میں ایک نیا لنگر خانہ بنا ہے نہایت وسیع اور شاندار ہے میں اس کے معائنہ کے لئے گیا ہوں۔ سامان کا کمرہ اتنا وسیع ہے کہ بندرگاہوں کے بڑے گودام بھی اس کے سامنے ہیچ معلوم ہوتے ہیں کوئی دو اڑھائی سو گز لمبا اور کوئی ڈیڑھ سو گز چوڑا وہ کمرہ ہے سامان کو گرد و غبار سے بچانے کے لئے چھت سے زنجیروں سے بندھے ہوئے پھٹے لٹکے ہوئے ہیں جن پر اجناس کی بوریاں دھری ہیں۔ شاید لاکھوں کی ضیافت کا سامان ہے اس کے علاوہ دور تک تنوروں اور چولہوں کے لئے جگہ بنی ہوئی ہے اور دیگر اشیاء کے سٹور ہیں ایک بڑے قصبہ کے برابر وہ لنگر خانہ ہے اس وقت میں کہتا ہوں کہ موجودہ ضرورتوں کے مطابق میں نے یہ لنگر خانہ بنوایا ہے جب ضرورت بڑھ جائے گی میں اسے اور بڑھا دوں گا اس وقت مجھے معاً خیال آیا کہ اور جگہ کہاں ہے مگر پھر ذہن میں آیا کہ اور جگہ ہے اور اس لنگر کو اس طرف بڑھایا جا سکتا ہے۔

(الفضل 24 ستمبر 1954ء ص3)

افریقہ کے تاریک براعظم میں خلفائے احمدیت کی ضیاپاشیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سیرالیون میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نصرت ہائی سکول گیمبیا کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع احمدیہ سکول اسارچر غانا کے دورہ کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ ہسپتال اپاپا نائیجیریا کے دورہ کے دوران

خلافت سے پہلے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ) کی غانا میں خدمات دینیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)
بطور ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر غانا۔ ریجنل منسٹر سنٹرل ریجن غانا کے دورہ کے موقع پر

احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر غانا کے نئے بلاک کا افتتاح۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب
(خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) اس وقت سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)
ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر غانا۔ ایک مقامی دوست کو تحفہ دیتے ہوئے

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)
بطور ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر غانا میں خدمات سلسلہ میں مصروف عمل

امام وقت کو اپنے دیار میں پا کر
ہمارے سید و مولیٰ سیاہ فام بلالؓ

خوشی سے جھوم رہے ہیں خیار افریقہ
بسا گئے ہیں دلوں میں پیار افریقہ

خدا تعالیٰ کی ازلی سنت

حضرت مسیح موعود کا مبارک ارشاد

"یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور اُن کو غلبہ دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے...... (ترجمہ: خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے...... لیکن اس کی پوری تکمیل اُن کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (1) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے...... جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا......

سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی......

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے......

اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز رُوح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے۔ تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے......پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنی اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 304-308)

رقم فرمودہ: حضرت مفتی محمد صادق صاحب

الفضل 10/ اگست 1937ء کی یادگار تحریر

خلافت کے ساتھ وابستگی کیوں ضروری ہے؟

1۔ اس واسطے کہ خلافت منہاج نبوت کا ایک جزو ہے۔ وہ منہاج نبوت جس کو حضرت مسیح موعود نے پھر دنیا میں قائم اور زندہ کیا۔

2۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعض تحریروں میں اپنے بعد سلسلہ خلفاء کے قیام کا اظہار فرمایا ہے۔

3۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود کے وصال کے وقت تمام جماعت کا بالاتفاق حضرت نورالدین اعظم کو خلیفہ مقرر کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ سلسلہ حقہ احمدیہ میں قیام خلافت منشائے الٰہیہ سے ہے اور یہ سلسلہ خلافت اس جماعت میں انشاء اللہ تعالیٰ علیٰ رغم انف حسادتا قیامت قائم رہے گا اور مبارک ہوں گے وہ جو اس سے منسلک رہیں۔

4۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفہ اول نورالدین اعظم اپنے چھ سالہ خلافت کے ایام میں اپنے اکثر وعظوں میں بار بار تاکیداً فرماتے تھے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ مجھے بھی خدا نے خلیفہ بنایا۔ میرے بعد بھی خدا ہی خلیفہ بنائے گا۔

5۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفہ اول نے اپنی وفات سے چند روز قبل اپنے بعد خلیفہ بنائے جانے کے متعلق وصیت کی اور جماعت کے اکابر نے جو اس وقت موجود تھے۔ اس امر کے آگے سر تسلیم خم کیا۔

6۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ان تمام پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ہیں جو ان کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ان کی پیدائش سے قبل کی تھیں۔ مثلاً وہ اولوالعزم ہوگا۔ اس کا نام محمود احمد ہوگا۔ اس کا نام بشیر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا وغیرہ۔

7۔ اس واسطے کہ جب ہم اپنے لئے مشاہدہ کرتے ہیں کہ ہم نے محض حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل اس قدر دینی خدمات کی توفیق حاصل کی ہے اور دینی اور دنیوی امور میں ایسی ترقیاں حاصل کی ہیں جو ہمارے ساتھ کے اور شخصوں کو نہیں ہوئیں تو حضرت مسیح موعود کی دعائیں جو آپ کی اولاد کے حق میں ہیں اور شائع شدہ ہیں ضرور تھا کہ وہ بھی اپنی قبولیت کے آثار نمایاں کرتیں اور ان دعاؤں کی قبولیت کا ایک نمونہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عزم، استقلال، تقویٰ، عبادت، زہد، قوت نظام، تمکنت، وقار، سنجیدگی، شجاعت، عفو، جود اور دیگر صفات حمیدہ و اخلاق فاضلہ میں اور حضور کی کامیابیوں اور فتح مندیوں میں ہو رہا ہے۔

8۔ اس واسطے کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کہ وہ حسن و احسان میں تیری مانند ہوگا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وجود باجود میں پوری ہو رہی ہے۔

9۔ اس واسطے کہ یہ سنت اللہ ہے کہ ہر زمانہ میں وہ اپنی وحی و الہام کے ذریعہ سے ایک مقدس جماعت قائم کرتا ہے جس کو برکت دیتا ہے اور اس کی نصرت کرتا ہے وہ جماعت اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت ہے۔ جس کا نظام اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے جانشین خلیفہ وقت کے ذریعہ سے مستحکم کر دیا ہے۔

10۔ سلسلہ احمدیہ کے قیام کا جو اصل مقصد ہے کہ دنیا بھر میں دین (-) قائم ہو۔ وہ کام نہایت زور اور خوبی کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کرا رہا ہے۔

11۔ خدا تعالیٰ کے پاک کلام کے معارف و حقائق جو سوائے مطہر لوگوں کے اوروں پر نہیں کھلتے۔ اس زمانہ میں جس کثرت کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر کھل رہے ہیں۔ اس کی مثال دنیا بھر میں اور کسی انسان میں نہیں پائی جاتی۔ تفسیروں کو پڑھ پڑھا کر اور دوسروں سے سن سنا کر ایک تفسیر بنا لینا یا ایک آدھ لطیفہ بیان کر دینے کا کام بہت لوگ کر سکتے ہیں لیکن کثرت کے ساتھ حقائق و معارف کلام الٰہی صرف اسی پر کھلتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت و اطاعت کا خاص تعلق رکھتا ہو اور جو خدا رسیدہ اولیاء اللہ میں سے ہو۔

12۔ اس واسطے کہ گزشتہ تیس سال کا عرصہ اس امر کا شاہد ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بالمقابل جن لوگوں نے اس سلسلہ میں سے خلافت کو اڑانا چاہا یا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی خلافت کی مخالفت کی۔ وہ ہمیشہ ناکام اور نامراد رہے اور ایسے لوگ آئندہ بھی ہمیشہ ناکام و نامراد رہیں گے۔

13۔ اس واسطے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعائیں افراد جماعت کے حق میں روزانہ پوری ہوتی رہتی ہیں۔ میں دفتر ڈاک میں کچھ عرصہ خدمت کرتے ہوئے اس امر کو دلچسپی کے ساتھ مشاہدہ کرتا رہا ہوں کہ روزانہ کئی ایک خطوط اس شکریہ سے پُر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پہنچتے کہ حضور کی دعا کے طفیل ہماری فلاں مراد حاصل ہوئی یا فلاں مقصد پورا ہوا۔

14۔ اس واسطے کہ میں نے خود اپنے نفس پر اور اپنے اہل و عیال پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بہت سی دعاؤں کو قبول ہوتے ہوئے مشاہدہ کیا اور ایسی برکتیں پائیں جو اور کسی جگہ حاصل نہیں ہو سکتیں۔

چونکہ یہ سلسلہ حقہ چودھویں کے بدر سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے چودہ کے نمبر پر میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 12 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نور دیں بودے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اتباع سنت نبویؐ

قرآن کریم کی سورۃ نور میں درج آیت استخلاف کے سیاق وسباق کا جب مطالعہ کریں تو دونوں جگہ اطاعت رسولؐ کی بہت بھاری تلقین ہمیں ملتی ہے بلکہ اس پورے رکوع میں اطاعت رسولؐ کا مضمون چھ دفعہ بیان ہوا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری کو ہی فلاح اور نجات کا ذریعہ قرار دیا ہے چنانچہ پہلی آیت میں فرمایا اگر تم اس رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور دوسری آیت میں فرمایا: رسولؐ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے اور آیت استخلاف کو ان دونوں آیتوں کے درمیان لاکر یہ سمجھا دیا کہ خلافت کے قیام اور اس کے استحکام کا اطاعت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد جس وجود کو خلافت کا تاج پہنایا وہ وجود بھی اطاعت رسولؐ میں سرشار تھا، یہ وجود تھے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جو ابن ابی قحافہ کی کنیت رکھتے تھے اور کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں ہمیشہ یہی فرمایا کرتے تھے کہ ابن ابی قحافہ کی کیا مجال کہ وہ کام کرے جو خدا کے رسول ﷺ نے نہ کیا ہو یا ابن ابی قحافہ کی کیا حیثیت کہ وہ کام نہ کرے جس کے کرنے کا ارشاد رسول خدا ﷺ نے فرمایا ہو۔ اللہ اور اُس کے پیارے رسولؐ کی اطاعت کی اسی رسی کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے آپ نے اپنی خلافت میں اٹھنے والے بڑے بڑے فتنوں کا قلع قمع کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کی زبان مبارک سے یہ بشارت بھی دے رکھی تھی کہ آخری زمانے میں ایک مرتبہ پھر اللہ تعالیٰ منہاج نبوت پر خلافت کو قائم فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد اس کی پیاری جماعت میں اپنی قدرت ثانیہ یعنی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا قیام فرمایا اور جس وجود کو ''خلیفۃ المسیح الاول'' کے درجے سے سرفراز فرمایا وہ وجود بھی عشق الٰہی، عشق رسولؐ اور عشق مسیح محمدیؐ میں فنا تھا اور یہ وجود تھے سیدنا حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی۔ اطاعت الٰہی، اطاعت رسولؐ اور اطاعت مسیح موعود آپ کی سیرت کے درخشاں باب ہیں، یہ آپ کی کامل اطاعت، فرمانبرداری اور تابعداری تھی جسے پسند کرتے ہوئے خدائے بزرگ و برتر نے آپ کو مطیع سے مطاع بنا دیا۔

عشق رسولؐ

حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کو آنحضور ﷺ سے بے انتہا محبت تھی۔ اس عشق و محبت میں کبھی آپ ان الفاظ میں حضرت نبی کریم ﷺ کو مخاطب کرتے ہیں:

''قربانت شوم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم''

(تصدیق براہین احمدیہ صفحہ 41,42)

اور کبھی ان الفاظ میں مخاطب کرتے ہیں:

''بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰه! رُوْحِي فِدَاكَ۔''

(بدر 19 اگست 1909ء بحوالہ حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 135)

یہ عشق رسولؐ کا ہی نتیجہ تھا کہ آنحضرت ﷺ کی سنت کی اتباع اور پیروی ہر لحظہ آپ کے پیش نظر رہتی، آپ خود فرماتے ہیں:۔

''مجھے رسومات اور بدعات سے نفرت ہے اور سنت سے محبت ہے''۔

(الحکم 14 جولائی 1912ء صفحہ 2 کالم 2)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس بات میں راسخ تھے کہ آنحضرت ﷺ کی ذات کے ہم پر ہزار ہا احسانات ہیں اور اُس عظیم محسن انسانیت کے احسانوں کا بدلہ آپ اس رنگ میں چکانا چاہتے تھے کہ رسولؐ اللہ کی سنت کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں رواج دیا جائے۔ آپ جماعت کو وعظ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ایک طرف جناب الٰہی ہیں، ایک طرف محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ محمد رسول اللہ کی دعائیں اپنے حق میں سُنو، آپؐ کا چال وچلن سنو، پھر یہ کہ آپ نے ہمارے لئے کیا کیا، اپنے تئیں جان جوکھوں میں ڈالا۔ ایسے مخلص مہربان ﷺ کی فرمانبرداری اپنے دوست کی فرمانبرداری کے برابر فرمانبرداری بھی نہ کرو تو کس قدر افسوس کی بات ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 507)

کسی بھی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق آپ اگر سنت نبویؐ میں کوئی تعلیم پاتے تو اس کے مطابق ہی عمل کرتے۔ آپ کی اتباع سنت نبویؐ کا ہی یہ جوش تھا کہ آنحضرت ﷺ کے کلمات طیبات جاننے کے لیے عمر بھر علم حدیث سیکھنے اور سکھانے میں مصروف رہے اور اس شوق کی خاطر دور دراز کے سفر بھی اختیار کیے۔ علم حدیث سیکھنے کے لیے آپ پہلے بھوپال گئے پھر حرمین شریفین تشریف لے گئے اور نامی گرامی شیوخ الحدیث سے صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث کا علم حاصل کیا۔ آپ کو اس قدر کلمات طیبات رسول اللہ سیکھنے اور یاد کرنے کا شوق تھا کہ رؤیا میں بھی آپ کی راہنمائی ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کی گئی اور آپ کو اس سے یہ تفہیم ہوئی کہ حدیث پر عمل کرنا ہی حدیثوں کو یاد کرنے کا حقیقی ذریعہ ہے۔

(مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 178)

آیئے آپ کی اتباع سنت نبویؐ کے نمونوں کی جھلک دیکھتے ہیں:

اپنے بچے کی میت کا ماتھا چومنا

12 / اگست 1905ء کو آپ کے بیٹے عبدالقیوم صاحب کی وفات ہوئی، بچے کی تدفین سے قبل آپ نے کفن سے منہ کھول کر بوسہ دیا اور آپ کی آنکھیں پُر آب ہوگئیں۔ تدفین کے بعد آپ نے فرمایا۔

''مَیں نے بچہ کا منہ اس واسطے نہیں کھولا تھا کہ مجھ کو کچھ گھبراہٹ تھی بلکہ اس واسطے کہ سنت پوری ہو۔ آنحضرتؐ کا بیٹا ابراہیم جب فوت ہوا تھا تو آنحضرتؐ نے اس کا منہ چوما تھا اور آپؐ کے آنسو بہہ نکلے اور آپؐ نے اللہ تعالیٰ کی مدح کی اور فرمایا کہ جدائی تو تھوڑی دیر کے لئے بھی پسند نہیں ہوتی پر ہم خدا کے فعلوں پر راضی ہیں۔ اسی سنت کو پورا کرنے کے واسطے میں نے بھی اس کا منہ کھولا اور چوما۔ یہ خدا کا فضل ہے اور خوشی کا مقام ہے کہ کسی سنت کے پورا کرنے کا موقعہ عطا ہو''۔

(بدر 10 اگست 1905ء صفحہ کالم 3)

عید سے واپسی کا راستہ

نماز عید کی ادائیگی کے بعد گھر واپس آنے کے متعلق کتب حدیث میں یہ روایت بیان ہوئی ہے۔

آنحضور ﷺ عید کے دن جب واپس گھر تشریف لاتے تو جس راستے سے مسجد میں جاتے اُس راستے کی بجائے دوسرا راستہ اختیار کر کے گھر واپس آتے۔

(بخاری کتاب العیدین باب مَن خالف الطريقَ إذا رَجَعَ يومَ العيد)

امام بخاریؒ نے اس حدیث کا باب بھی یہی باندھا ہے کہ جو عید سے واپسی پر راستہ بدل کر جائے۔

27 / اکتوبر 1908ء کو قادیان میں عید کا دن تھا جس کا ذکر کرتے ہوئے ایڈیٹر اخبار الحکم حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق بیان کرتے ہیں:۔

''نماز سے فارغ ہو کر آپ مسنون طریق پر جس راستہ سے گئے تھے اس کو چھوڑ کر دوسرے راستہ سے تشریف لائے...''۔

(الحکم 30 اکتوبر 1908ء صفحہ 4 کالم 2)

مکّہ مکرمہ میں داخلے کا حال

جب آنحضور ﷺ فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس کا ذکر روایات میں یوں آیا ہے:

آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے موقع پر مکہ کی بالائی بستی ''کداء'' سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(بخاری کتاب المغازی باب دخول النبی ﷺ من اعلیٰ مکۃ)

جب حضرت مولانا نور الدین صاحب بھیروی دوسری مرتبہ مکہ معظمہ تشریف لے گئے تو اس وقت مکہ کے قریب پہنچنے پر ایک حیرت انگیز اور محبت میں ڈوبا ہوا واقعہ پیش آیا جو اوپر ذکر کردہ سنت کو پورا کرنے کا والہانہ عملی نمونہ تھا۔ یہ عملی نمونہ آپ کے اپنے الفاظ میں درج ہے:

''جب مکہ معظّمہ کے قریب پہنچے تو مَیں نے ایک حدیث میں پڑھا تھا کہ حضرت نبی کریمؐ کداء کی طرف سے مکہ میں داخل ہوئے تھے لیکن آدمیوں کی بار برداریاں اور سواریاں اس راستہ نہیں جاتی تھیں، اس واسطے میں ذی طوی سے ذرا آگے بڑھ کر اونٹ سے کود پڑا اور کداء کے راستہ سے مکہ میں داخل ہوا۔ مجھے افسوس ہوا کہ اس رستہ سے بہت ہی تھوڑے لوگ گئے حالانکہ کوئی حرج نہ تھا، صرف ہمت، قوت اور معلومات کافی تھی''۔

(مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 131)

بن بلایا مہمان

حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو شعیب نامی ایک انصاری صحابی نے آنحضور ﷺ سمیت پانچ افراد کو ایک دعوت پر مدعو کیا۔ جب آنحضور ﷺ اپنے مدعو ساتھیوں کے ساتھ تشریف لا رہے تھے تو راستہ میں ایک شخص آپؐ کے ساتھ ہو لیا۔ آپؐ نے وہاں پہنچ کر دعوت کرنے والے صحابی سے فرمایا کہ یہ شخص مدعو نہیں ہمارے ساتھ آ گیا ہے اگر تم چاہو تو اسے اجازت دے دو اور اگر تم چاہو کہ یہ لوٹ جائے تو یہ لوٹ جائے گا۔ اس پر دعوت کرنے والے نے کہا کہ نہیں بلکہ میں اس کو بھی اجازت دیتا ہوں۔

(بخاری کتاب البیوع باب ما قیل فی اللحام والجزّار)

جون 1912ء میں لاہور کے ایک احمدی دوست جناب شیخ رحمت اللہ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور چند دیگر مخصوص احباب کو لاہور مدعو کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول 15 جون 1912ء کو لاہور روانہ ہوئے، روانگی سے قبل حضور

نے اپنے ساتھ مدعو احباب کے علاوہ دیگر افراد جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''کوئی شخص لاہور میرے ساتھ نہ جاوے وِالّا میں وہاں پہنچ کر اپنے سید و مولیٰ آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر وہاں اس کا اعلان کروں گا کہ یہ لوگ میرے ساتھ نہیں آئے''۔

(الحکم 21/28 جون 1912ء صفحہ 10 کالم 3)

سامعین سے سوال پوچھنا

مردوں کے علاوہ عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بھی آپ خواتین میں درس دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے درس کے دوران فرمایا:

''مَیں تم سے کسی لفظ کے معنی پوچھتا ہوں تو یہ مت سمجھو ہماری ہتک ہوتی ہے۔ یہ نبی کریم ﷺ کی بھی عادت تھی، صحابہ کرام سے کبھی خوب سمجھانے کے لیے کچھ پوچھا کرتے''۔

(بدر 15 اگست 1912ء صفحہ 3 کالم 3)

یہ ایک جھلک تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اتباع سنت نبویؐ کی جس کا نمونہ ہمیں آپ کی سیرت و شمائل پر دستیاب کتب سے حاصل ہوا ہے ورنہ اتباع کا یہ رنگ دن رات، صبح و شام آپ کی زندگی میں عیاں تھا۔ حضرت استانی سکینۃ النساء بیگم صاحبہ زوجہ حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب اپنے ایک مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق اپنے مشاہدہ لکھتی ہیں۔

غرض کہ مختصر بات یہ کہ ان کے قول فعل، اُٹھنے بیٹھنے، سونے، کھانے پینے سے شان رسولؐ یاد آتی ہے۔ عادات حضور کی صحابہ کرام سے ملتی ہیں۔ اگر واقف حدیث انسان حضور کی طرز زندگی دیکھے تو عجیب لطف و سرور سے بھرپور ہو جاوے۔

(بدر 23 نومبر 1911ء صفحہ 10 کالم 1)

دراصل آپ کی فطرت میں یہ بات داخل تھی کہ جو آپ کے بتائے ہوئے کاموں کی ادائیگی کرتا طبعاً آپ اس کے لیے اپنے دل میں محبت اور میلان کی کیفیت پاتے، چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

''محبت کا اصول یہ ہے کہ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلیٰ حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْھَا۔ میری فطرت میں یہ بات ہے کہ جو کام کسی کو بتاؤں اور وہ نہ کرے تو میری اس کے ساتھ محبت نہیں رہ سکتی۔ خدا کی محبت کا بھی یہی حال ہے وہ اپنی فرمانبرداری کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 417)

دوسروں سے محبت کرنے کا معیار آپ کے دل میں یہ ہو کہ اگر وہ آپ کا بتایا ہوا کام نہ کریں تو آپ کی ان کے ساتھ محبت نہ رہے تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس ذات بابرکت کی محبت کے آپ خواہاں ہو بلکہ جس کی محبت ہی آپ کی زندگی کا مطمح نظر ہو، اُس کی بتائی ہوئی راہوں پر آپ عمل پیرا نہ ہوں۔ پس یہ ناممکن تھا اور آپ نے اپنے عمل سے ساری زندگی اس کا ثبوت دیا اور جو عہد آپ نے باندھا اُسے پورا کر دکھایا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلافت کی قمیص پہنائی تو اب آپ بھی اپنی جماعت میں اطاعت و فرمانبرداری کا وہی معیار دیکھنا چاہتے تھے، آپ فرماتے ہیں۔

''ہمارے ساتھ بھی بعض لوگوں نے عقد باندھا ہے کہ جو بھلی بات کہو گے، مان لیں گے (خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔ ناقل) ہم نے تمھیں کئی بھلی باتیں بتائیں، ان پر عمل چاہیے۔''

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 73)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''کسی قوم کے لیڈر نے اپنی اُمت کے واسطے ایسی نیکیوں کا سامان نہیں کیا جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے کیا ہے۔ میرے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا بڑا بڑا جوش آتا ہے کہ آپ کے ہم پر کس قدر احسانات ہیں۔ ہر کام میں آنحضرت ﷺ نے ہم کو استخارہ کرنا سکھایا ہے، یہ کتنا بڑا کرم اور غریب نوازی ہے۔ مصیبت کے وقت اِنّا لِلّٰہ سکھلایا ہے جس سے تمام مصیبتوں کے پہاڑ اُڑ جاتے ہیں۔ ہر نصیحت کے وقت شکر کرنا سکھلایا ہے۔ کتاب وہ دی ہے کہ کسی کی طاقت نہیں کہ ایسی کتاب پیش کر سکے۔ کتنے بڑے احسان ہیں، مسلمانوں کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کریں۔

(بدر 30 نومبر 1911ء صفحہ 4 کالم 2,3)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

قابل صد ناز ہے ثاقبؔ یہ بھیرے کی زمیں
جس میں چمکا نُور دیں سا بے بہا رنگیں نگیں

جس نے سنتے ہی مسیحِ وقت کی آواز کو
جان بھی سونپی خدائے پاک کے ہمراز کو

وہ جو بولے تو زباں سے گوہرِ حکمت جھڑیں
تشنۂ علم و ہدیٰ دامن اُمیدوں کے بھریں

نخبۃ الابرار، وہ علم و فصاحت کی زباں
زبدۃ الاخیار، وہ صبر و قناعت کی دُکاں

وہ ذکی الذہن یکتائے زمانہ اور متیں
دین کے خدام کا سردار اور یکتا امیں

جس نے ہر طالب کے دل میں نورِ قرآں بھر دیا
دین کو تھا جس نے دُنیا پر مقدم کر دیا

جو مسیحِ وقت پر سَو جان سے قربان تھا
دین کی خدمت ہی جس کا دین اور ایمان تھا

ثاقب زیروی

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زد جام عشق -/1500	شباب آور موتی -/700
زد جام عشق خاص -/9000	معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000	حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900	تریاق مثانہ -/300

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی،
ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر
ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

خلافت احمدیہ سے عشق و وفا کے والہانہ نظارے

محبت، اطاعت، ایثار، اخلاص و وفا کے بے نظیر و مثالی نمونے

مکرم راشد مجید صاحب

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہی ہے جس نے اپنی نصرت کے ذریعے اور مومنوں کے ذریعے تیری مدد کی اور اس نے ان کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو وہ سب کچھ خرچ کر دیتا جو زمین میں ہے تب بھی تو ان کے دلوں میں الفت نہیں ڈال سکتا تھا۔ لیکن یہ اللہ ہی ہے جس نے ان (کے دلوں) میں الفت ڈالی۔ وہ یقیناً کامل غلبے والا (اور) حکمت والا ہے۔

(سورۃ الانفال:64,63)

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کا قیام کیا اور اپنے وجود کو خدا کی قدرت اولیٰ کا مظہر قرار دیا اور پیشگوئی کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو...... تا کہ دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 ص306)

تاریخ کے اوراق کی ورق گردانی کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام انبیاء کی اور ان کے بعد ان کے خلفاء کی مدد کے لئے ان کے تابعین میں سے عشق و وفا کا تعلق رکھنے والے کئی وجود پیدا کئے۔ اسی طرح جب ہم جماعت احمدیہ کی تاریخ پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ میں بھی ہر دور میں خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت اور اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے موجود تھے اور اب بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ اس دور میں احباب جماعت خلیفہ وقت کے دیدار اور گفتار کو اپنی روح کی غذا جانتے ہیں اور خلیفہ وقت کے دیدار اور اس کی ملاقات کے لئے بیقرار رہتے ہیں اور خلیفہ وقت کی دوری میں ماہی بے آب کی طرح تڑپتے ہیں اور خلیفہ وقت کو ایک نظر دیکھنے کی خاطر دور دور کے سفر کر کے حاضر ہوتے ہیں۔ خلیفہ وقت کی یہ محبت احباب جماعت کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی ہی پیدا کردہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت سے فرمایا:۔

یہ خلافت کی ہی نعمت ہے جو جماعت کی جان ہے۔ اس لئے اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا کے ساتھ چمٹ جائیں۔ پوری طرح اس سے وابستہ ہو جائیں کہ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی مضمر ہے۔ ایسے بن جائیں کہ خلیفہ وقت کی رضا آپ کی رضا ہو جائے۔ خلیفہ وقت کے قدموں پر آپ کا قدم ہو اور خلیفہ وقت کی خوشنودی آپ کا مطمح نظر ہو جائے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا طاہر نمبر مارچ، اپریل 2004ء ص4)

قرآن حفظ کرنا شروع کر دیا

آیئے اب اس محبت کے چند ایک نظارے دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے دلوں میں اپنے خلیفہ وقت کے لئے رکھی ہے۔

حضرت مولوی عبداللہ خان صاحب رئیس کھیوا باجوہ سیالکوٹ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ انہیں ایک مرتبہ خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا مولوی صاحب میں نہیں سمجھتا کہ کوئی چیز کرنے کی ہو اور آپ کر نہ چکے ہوں۔ اب تو حفظ قرآن ہی باقی ہے۔ چنانچہ تقریباً 65 سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا۔ باوجود اتنی عمر ہونے کے حافظ قرآن ہو گئے۔

(الفضل قادیان 19/اپریل 1947ء)

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول 18 نومبر 1910ء بروز جمعہ کو گھوڑے سے گرنے کے نتیجے میں زخمی ہو گئے تھے تو اس وقت احباب جماعت دیوانہ وار اپنے محبوب امام کی عیادت کے لئے کھنچے چلے آئے تھے۔ بیمار پرسی کے لئے ہر طرف سے بکثرت خطوط پہنچے تھے اور جماعت کے چھوٹے بڑے سب دعاؤں میں مصروف ہو گئے اور جماعتی رنگ میں بھی دعائے خاص کی مسلسل تحریکیں ہونے لگی تھیں۔

(تاریخ احمدیت جلد3 ص331,330)

محبت و ایثار کے نمونے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب 1924ء میں سفر یورپ پر تشریف لے گئے۔ احباب جماعت جس طرح اس عارضی جدائی پر بیقرار اور بے چین ہوئے اس کا اندازہ اس روایت سے ہوتا ہے۔

بابو سراج الدین صاحب سٹیشن ماسٹر لکھتے ہیں۔

میرے آقا! ہم دور ہیں مجبور ہیں۔ اگر ممکن ہوتا تو حضور کے قدموں کی خاک بن جاتے تا کہ جدائی کے صدمے نہ سہتے۔ آقا! میں چار سال سے دارالامان نہیں گیا تھا۔ مگر دل کو تسلی تھی کہ جب چاہوں گا حضور کی قدم بوسی کر لوں گا لیکن اب ایک دن مشکل ہو رہا ہے۔ اللہ پاک حضور کو بخیر و عافیت، مظفر و منصور جلدی واپس لائے۔

(سوانح فضل عمر جلد5 ص475)

ایک انگریزی اخبار ٹریبیون (Tribune) میں 3 جون 1930ء کو ایک جھوٹی خبر شائع ہوئی کہ امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اچانک انتقال ہو گیا ہے یہ جھوٹی خبر جماعت پر غم واندوہ کا پہاڑ بن کر گری۔ چنانچہ حضرت یعقوب علی عرفانی فرماتے ہیں:۔

میں جو راستے پر بیٹھا ہوں ان آنے والوں کو دیکھتا تھا کہ وہ محبت اور اخلاص کے پیکر ہیں۔ انہیں دوران سفر میں اس خبر کا افترا ہونا کھل چکا تھا مگر ان کی بیقراری ہر آن بڑھ رہی تھی اور یہ صرف اعجاز محبت تھا یہ دوست اپنی بیقراری میں قصر خلافت کی طرف بھاگے جا رہے تھے۔ میں نے دیکھا بعض ان میں سے ایسے بھی تھے جنہوں نے اس سفر میں نہ کچھ کھایا نہ پیا۔ ان طبعی تقاضوں پر بھی محبت کا غلبہ تھا۔ جب تک قصر خلافت میں جا کر انہوں نے اپنے امام کو دیکھ نہ لیا اور مصافحہ اور معانقہ کی سعادت حاصل نہ کر لی ان کے دل بیقرار کو قرار نہ آیا۔ (الفضل 15 جون 1930ء ص7)

زیور وقف کر دیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خواتین کے اخلاص کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’جب میں نے تحریک وقف کی تو ایک عورت اپنا زیور میرے پاس لے آئی۔ میں نے کہا کہ میں نے سر دست تحریک کی ہے کچھ مانگا تو نہیں...... مگر وہ یہی کہتی چلی گئی کہ میں نے تو یہ زیور خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیا ہے اب میں اسے واپس نہیں لے سکتی۔‘‘ یہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ عورتوں کو بھی خلافت سے ایک خاص محبت ہے اور ایک غیر معمولی خلوص کا تعلق ہے اور یہ کہ وہ بھی خلیفہ وقت کے تحریک کرنے پر محض خلافت سے محبت کی وجہ سے سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار ہیں۔ (سوانح فضل عمر جلد سوم ص324)

ہم اس بات کے عینی شاہد ہیں کہ احباب جماعت خلیفہ وقت اور اس کے مقاصد کی کامیابی کے لئے دن رات دعائیں کرتے ہیں اور جب کہ پریشانیوں میں خلیفہ وقت کو پریشان ہونا پڑتا ہے تو پھر احباب جماعت ایک اور لحاظ سے پریشان ہو جاتے ہیں کہ ان حالات میں امام وقت کو پریشانی کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں کہ جماعت کو خلیفہ وقت سے عشق و وفا کا جو تعلق ہے وہ بے نظیر ہے۔

معمر وضعیف شخص کی قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کا جب چندہ جمع ہو رہا تھا تو ایک دن ملاقاتیں ہو رہی تھیں۔ مجھے دفتر نے اطلاع دی کہ ایک بہت معمر مخلص احمدی آئے ہیں وہ سیڑھی نہیں چڑھ سکتے اور حقیقت یہ تھی کہ یہاں آنا بھی ایک لحاظ سے انہوں نے اپنی جان پر ظلم ہی کیا تھا۔ چنانچہ وہ کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے کھڑے بھی نہیں ہو سکتے تھے۔ میں نے کہا میں نیچے ان کے پاس چلا جاتا ہوں۔ خیر جب میں گیا۔ پتہ نہیں تھا کہ وہ کیوں آئے ہیں۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے بڑی مشکل سے کھڑے ہونے کے لئے زور لگایا تو میں نے کہا نہیں آپ بیٹھے رہیں۔ وہ بہت معمر تھے۔ انہوں نے بڑے پیار سے دھوتی کا ایک پلو کھولا اور اس میں سے دو سو اور کچھ رقم نکالی اور کہنے لگے یہ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے لے کر آیا ہوں۔ پیار کا ایک مظاہرہ ہے۔ پس اس قسم کا اخلاص اور پیار اور اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کا یہ جذبہ ہے کہ جتنی بھی توفیق ہے پیش کر دیتے ہیں۔ اس سے ثواب ملتا ہے رقم سے تو نہیں ملتا۔

(حیات ناصر ص515)

پھر ان لوگوں کے اخلاص و وفا کا اندازہ لگایئے جو خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جان، مال، وقت، عزت اور ہر چیز قربان کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں اور اگر خلیفہ وقت کوئی مالی تحریک کرتے ہیں تو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور صاحب استطاعت احباب حضور سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اکیلے ہی ساری رقم ادا کرنا چاہتے ہیں۔

جو ہو سکا کر گزروں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں ایک نوجوان کی مالی قربانی اور اس کے اخلاص و وفا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

ایک نوجوان لکھتے ہیں کہ جب آپ نے یورپین مراکز کی تحریک کی تو میں نے نیت کر لی کہ اس تحریک میں جس شخص کا سب سے زیادہ وعدہ ہوگا اس سے بڑھ کر وعدہ مع ادائیگی کروں گا

(بیت الذکر) پہنچنے پر معلوم ہوا کہ ایک احمدی تاجر دوست جو یہاں مستقل رہائش پذیر ہیں انہوں نے چالیس ہزار ڈینش مارک کا وعدہ کیا ہے...... میں نے چالیس ہزار ڈینش مارک جو میرا اندوختہ ہے اور پانچ سو...... اس ماہ کی تنخواہ سے مل جائیں گے کا وعدہ کیا میں مجبور ہوں میرا قصور نہیں میرے بس کی بات نہیں کیا کروں، دشمن کی دن رات کی ذلیل حرکتوں اور کارروائیوں سے جو آپ کو تکلیف پہنچ رہی ہے میرا دل یہ کہتا ہے کہ جو مجھ سے ہو سکے وہ تو کر گزروں۔ (خطبات طاہر جلد 3 ص 371)

خلیفہ کی محبت بڑھ کر ہے

احباب جماعت کی تو خلفاء سے محبت کا ایک پہلو تھا لیکن خلیفہ وقت کو جو اپنی جماعت کے لوگوں سے محبت تھی اس کا اظہار کرتے ہوئے کینیڈا کے ایک غیر مسلم پروفیسر ڈاکٹر Gualter کہتے ہیں کہ میں نے احمدیوں کے روحانی راہنما سے گفتگو کی تو اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ احمدی ضرور اپنے روحانی سربراہ سے بھرپور محبت کرتے ہیں لیکن حق یہ ہے کہ ان کا سربراہ احمدیوں سے ان سے بڑھ کر محبت اور پیار کرنے والا ہے۔ کتنا صحیح اور سچا تجزیہ ہے جو اس دانشور نے کیا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا طاہر نمبر 2004ء ص 299)

سچ بات تو یہ ہے۔ ؎

کوئی احمدیوں کے امام سے بڑھ کر کیا دنیا میں غنی ہوگا
ہیں سچے دل اس کی دولت، اخلاص اس کا سرمایہ ہے

محبوب کے نظارے کے لئے بیقرار

ذرا یاد کیجئے اس نظارے کو جو MTA پر ساری دنیا نے دیکھا کہ جب خلافت خامسہ کا انتخاب ہوا اور بیت فضل لندن سے بیٹھ جانے کا حکم سنائی دیا تو اس وقت جس کے بھی کانوں میں حضور کی آواز پڑی چاہے وہ بیت الذکر کے اندر تھا یا باہر تھا، غرض جو جہاں کہیں تھا وہیں بیٹھ گیا۔ اطاعت امام کی زندہ مثال قائم کر دی۔

پھر ان لوگوں کے خلیفہ وقت سے اخلاص و محبت کا اندازہ لگائیے جو دنیا کے مختلف ممالک میں بیٹھے حضور کا خطبہ سن رہے ہوتے ہیں اور ان کی زبان میں خطبہ کی ٹرانسلیشن نہیں ہوتی لیکن محض خلیفہ وقت سے محبت کی وجہ سے خطبہ سنتے ہیں اور جب ان سے اس کے متعلق پوچھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے پیارے آقا کی آواز ہمارے کانوں میں پڑتی ہے گو ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ حضور کیا کہہ رہے ہیں لیکن ہم حضور کی آواز سنتے ہیں جو ہمیں اچھی لگتی ہے کیونکہ یہ ہمارے پیارے آقا کی آواز ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یوگنڈا کے ایک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یوگنڈا (Uganda) میں ہی جب ہم اترے اور گاڑی باہر نکلی تو ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے، دو اڑھائی سال کا بچہ تھا، ساتھ ساتھ دوڑتی چلی جارہی تھی۔ اس کی نظر میں بھی پہچان تھی، خلافت اور جماعت سے ایک تعلق نظر آرہا تھا، وفا کا تعلق ظاہر ہو رہا تھا اور بچے کی میری طرف توجہ نہیں تھی۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کا منہ اس طرف پھیرتی تھی کہ دیکھو اور کافی دور تک دوڑتی گئی۔ اشارہ تھا کہ اس کو دھکے بھی لگتے رہے لیکن اس نے پروانہ کی۔ آخر جب بچے کی نظر پڑ گئی تو بچہ دیکھ کے مسکرایا اور ہاتھ ہلایا۔ تب ماں کو چین آیا۔ تو بچے کے چہرے کی جو رونق اور مسکراہٹ تھی وہ بھی اس طرح تھی جیسے برسوں سے پہچانتا ہو"۔

(الفضل انٹرنیشنل مورخہ 10 جون 2005ء ص 8)

جیسے برسوں سے جانتے ہیں

پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

افریقہ میں بھی میں دورہ پر گیا ہوں ایسے لوگ جنہوں نے کبھی دیکھا نہیں تھا اس طرح ٹوٹ کر انہوں نے محبت کا اظہار کیا ہے جس طرح برسوں کے بچھڑے ملے ہوتے ہیں یہ سب کیا ہے؟ جس طرح ان کے چہروں پر خوشی کا اظہار میں نے دیکھا ہے، یہ سب کیا ہے؟ جس طرح سفر کی صعوبتیں اور تکلیفیں برداشت کرکے وہ لوگ آئے، یہ سب کچھ کیا ہے؟ کیا دنیاوی دکھاوے کے لئے خلافت سے یہ سب محبت ہے جو ان دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ تو جس چیز کو اللہ تعالیٰ پیدا کر رہا ہے وہ انسانی کوششوں سے کہاں نکل سکتی ہے۔ جتنا مرضی کوئی چاہے، زور لگالے۔ عورتوں، بچوں، بوڑھوں کو باقاعدہ میں نے آنسوؤں سے روتے دیکھا ہے تو یہ سب محبت ہی ہے جو خلافت کی ان کے دلوں میں قائم ہے۔ بچے اس طرح بعض دفعہ دائیں بائیں سے نکل کر سیکیورٹی کو توڑتے ہوئے آکے چمٹ جاتے ہیں"۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ دوم ص 20)

بجلی کی رو کی طرح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کے محبت و اخلاص کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

احباب جماعت کے اخلاص، وفا اور پیار کے نمونے اور نظارے روزانہ ڈاک میں آجکل میں دیکھ رہا ہوں۔ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ کس طرح ایک شخص سینکڑوں ہزاروں میل دور ہے صرف اور صرف خدا کی خاطر خلیفہ وقت سے اظہار محبت و پیار کر رہا ہے اور یہی صورت ادھر بھی قائم ہو جاتی ہے۔ ایک بجلی کی رو کی طرح فوری طور پر وہی جذبات جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد 1 ص 17)

دنیا داروں کا یہ تردد نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کے خلافت سے اخلاص و وفا کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

افریقہ کی ایک مثال دیتا ہوں۔ مصافحے کے لئے لوگ لائن میں تھے ایک شخص نے ہاتھ بڑھایا اور ساتھ ہی جذبات سے مغلوب ہو کر رونا شروع کر دیا۔ کیا یہ تعلق، یہ محبت کا اظہار، ملوک یا بادشاہوں کے ساتھ ہوتا ہے یا خدا کی طرف سے دلوں میں پیدا کیا جاتا ہے۔ ایک صاحب پرانے احمدی جو فالج کی وجہ سے بہت بیمار تھے، ضد کر کے 50,40 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے مجھ سے ملنے کے لئے آئے اور فالج سے ان کے ہاتھ مڑ گئے تھے، ان مڑے ہوئے ہاتھوں سے اس مضبوطی سے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا کہ مجھے لگا کہ جس طرح شکنجے میں ہاتھ آگیا ہے۔ کیا اتنا تردد کوئی دنیا داری کے لئے کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مئی 2005ء)

کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎

محبت کے جذبے وفا کا قرینہ
اخوت کی نعمت ترقی کا زینہ
خلافت سے ہی برکتیں ہیں یہ ساری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

نظام خلافت کے تعلق میں مومنین کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف خود نظام خلافت اور اس کے استحکام کی خاطر خدمت کے ہر میدان میں کوشاں رہیں بلکہ اپنی اولاد میں بھی یہی روح اور جذبہ پیدا کریں۔ آج کے بچے اور ہیں۔ ان کے دلوں میں نظام خلافت کی محبت پیدا کرکے ان کو اس بابرکت نظام سے وابستہ کرنا والدین کی ایک عظیم ذمہ داری ہے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت سے ایک عہد لیا تھا جو آج بھی یاد رکھنے کے لائق ہے۔ عہد کے الفاظ یہ تھے۔ آپ نے فرمایا:۔

ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ (-) کی اشاعت ہوتی رہے...... اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللّٰھم آمین، اللّٰھم آمین، اللّٰھم آمین

(الفضل 3 دسمبر 2008ء خلافت جوبلی نمبر ص 191)

ہمارے آباؤ اجداد اور اسلاف کی اخلاص اور وفا کی جو داستانیں رقم ہیں۔ ان داستانوں کو آج پھر سے زندہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

خدا کرے کہ ہم سب کی طرف سے ہمیشہ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور خلافت احمدیہ کے جاں نثار احباب میں ہمارا شمار ہو۔ آمین ثم آمین۔

الٰہی ہمیں تو فراست عطا کر
خلافت سے گہری محبت عطا کر
ہمیں دکھ نہ دے کوئی لغزش ہماری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان قم کار، ریجی ٹیبل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

موٹاپا ختم
ایک ایسی دوا جس کے چھ ماہ تک استعمال سے خدا کے فضل سے وزن 40 پونڈ تک کم ہو جاتا ہے۔ دوا گھر بیٹھے حاصل کریں
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

جرمن و کیوریٹو ہومیو ادویات
ہر قسم کی جرمن و کیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لائیں نیز سادہ گولیاں، ٹیوب زو ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون: 0476213156

ALKARAM + LAKHANY
ASIM JOFA + SHAMAEEL
HSY + SADIA + DEEBA
DEEPAK PERWANI + BONANZA
CRESCENT + DAWOOD + FIRDOS
FIVE STAR + SITARA + AJWA CRINCKEL
CRYSTAL SANA & SAMIA LAWN
SANA SAFINAZ CLASSIC LAWN
SWIS LAWN COLLECTION
تمام برانڈ کی ڈیزائننگ لان
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
0333-6550796

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جناب پوپ بینیڈکٹ XVI کے نام مکتوب

معاشرہ میں امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک اپنے دل کو دشمنی کے تمام تر جذبات سے پاک کرے اور اپنی قوت برداشت کو بڑھائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر شخص ایک دوسرے کے نبی کی عزت کے دفاع میں کھڑا ہو جائے۔

تمام مذاہب عالم کو آپس میں تعاون کرتے ہوئے امن کے قیام کے لئے کوششیں کرنے کی طرف توجہ دینے کی تحریک

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء میں کیتھولک عیسائیوں کے عالمی مذہبی رہنما محترم پوپ بینیڈکٹ XVI کے نام اپنے ایک مکتوب کا ذکر فرمایا تھا جو امیر جماعت احمدیہ کبابیر مکرم محمد شریف عودہ صاحب کے ذریعہ محترم پوپ صاحب کو ان کے ہاتھ میں دیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

ابھی گزشتہ دنوں ہمارے کبابیر کے امیر صاحب کو ایک وفد کے ساتھ اٹلی جانے کا موقع ملا۔ جانے سے پہلے انہوں نے مجھے بھی کہا کہ یہ جو وفد جا رہا ہے اس میں کیونکہ ہر مذہب کے لوگ انہوں نے رکھے ہیں اور ایک ایسی مذہبی تقریب پیدا ہو رہی ہے کہ پوپ سے بھی ملاقات ہوگی بلکہ پوپ کے بلانے پر جا رہے ہیں اس لئے اگر مناسب سمجھیں تو آپ کی طرف سے اُسے کوئی پیغام دے دوں اور قرآنِ کریم کا تحفہ بھی دے دوں۔ تو مَیں نے اُنہیں کہا کہ بڑی اچھی بات ہے ضرور دیں۔ چنانچہ اُنہیں میں نے یہاں سے اپنا پیغام لکھ کر بھجوایا کہ پوپ کو جا کے دے دیں۔ اُس کی انہوں نے کاپیاں بھی کروالیں اور وہاں جب وہ گئے ہیں تو پوپ کو بھی دیا اور ویٹیکن کے اور بڑے بڑے پادری جو تھے اُن کو بھی دیا۔ قرآن کریم کا تحفہ بھی پوپ کو دیا۔ اس کی تصویر بھی وہاں اخباروں میں آئی۔ اُن کی رپورٹ کا ایک حصہ میں سناتا ہوں جو اُس کے بعد شریف عودہ صاحب نے لکھی۔

وہ لکھتے ہیں کہ خاکسار نے اٹلی میں پوپ کی رہائش گاہ ویٹیکن میں مورخہ 10-11-2011 کو اُن مذہبی لوگوں کے گروپ کے ساتھ ملاقات کی جن میں اسرائیل کے حاخامِ اعظم جو اُن کے بہت بڑے ربّائی ہیں اور کچھ عیسائی اور یہودی اور مسلمان عہدیداران شامل تھے۔ خاکسار نے پوپ کو (میرا لکھتے ہیں کہ) حضور کا خط پہنچایا اور اُنہیں بتایا کہ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر کا بہت اہم پیغام ہے۔ انہوں نے یہ خط خود اپنے ہاتھ سے وصول کیا۔ اسی طرح میں نے اُنہیں اٹالین ترجمہ قرآن کا بھی ایک نسخہ پیش کیا۔

اٹالین اور اسرائیل ٹی وی نے نیز اٹالین اخبارات اور اسرائیل کے عربی اور عبرانی اخبارات نے خاکسار کی تصویریں پوپ کے ساتھ نشر کیں۔ ملاقات کے بعد ویٹیکن ریڈیو پر ایک پریس کانفرنس تھی میں نے اس میں حضور کے خط کا ذکر کیا اور خلاصہ بیان کیا اور صحافیوں میں اس خط کی کاپیاں تقسیم کیں۔ اسی طرح میں نے ویٹیکن میں مشرقِ وسطیٰ میں موجود چرچز (Churches) کے ذمہ دار کارڈینل وغیرہ کو بھی کاپی مہیا کی۔ میں نے یہاں مذاکرات بین المذاہب کی کمیٹی سے بھی ملاقات کی اور انہوں نے مجھے اپنی کانفرنس میں بلانے کے لئے مجھ سے ایڈریس بھی لیا۔ ان کی اگلی کانفرنس آئندہ سال سرائیوو میں ہوگی"۔

"...... جیسا کہ شریف صاحب کی رپورٹ سے بھی ظاہر ہے کہ اس موقع پر بعض اور مسلمان مذہبی لیڈر بھی تھے یا بڑے لوگ تھے لیکن پوپ کو ...... کا اور قرآن کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی تو زمانے کے امام اور جری اللہ کے ایک غلام کو"۔

(الفضل 31 جنوری 2012ء)

اس خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خط کے مضمون کا خلاصۃً ذکر فرمایا تھا۔ ذیل میں اس مکتوب گرامی کا اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ محترم پوپ بینیڈکٹ صاحب کے نام یہ خط حضور انور ایدہ اللہ کے لیٹر ہیڈ پر حضور کے مبارک دستخطوں سے انہیں بھجوایا گیا تھا۔

جناب پوپ بینیڈکٹ شانزدہم کے نام مکتوب

اردو ترجمہ

محترم پوپ بینیڈکٹ صاحب شانزدہم

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل اور رحمتیں نازل فرمائے۔

بحیثیت امام احمدیہ...... جماعت عالمگیر میں عالی جناب پوپ کو قرآن کریم کا پیغام پہنچاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

تُو کہہ دے کہ اے اہل کتاب! اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی چیز کو اُس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا ربّ نہیں بنائے گا۔

(دین) پر آجکل ساری دنیا کی نظر ہے اور بڑی کثرت سے اسے بیہودہ قسم کے اعتراضات کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور معترضین حقیقی (دینی) تعلیم کا مطالعہ کیے بغیر یہ اعتراضات کرتے ہیں۔ بدقسمتی سے، بعض...... تنظیموں نے ذاتی مفادات کی خاطر (دین) کا انتہائی غلط تصور پیش کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں مغربی ممالک اور غیر...... کے دلوں میں ...... کے متعلق بداعتمادی میں اس حد تک اضافہ ہوا ہے کہ اچھے بھلے پڑھے لکھے لوگ بھی بانیِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے بنیاد اعتراض کرنے لگ گئے ہیں۔

ہر مذہب کا مقصد یہی رہا ہے کہ انسان کو خداتعالیٰ کے قریب لایا جائے اور انسانی اقدار قائم کی جائیں۔ کسی بھی مذہب کے بانی نے یہ تعلیم نہیں دی کہ اس کے پیروکار دوسروں کے حقوق غصب کریں یا دوسروں سے ظالمانہ سلوک کریں۔ لہٰذا اِن چند بھٹکے ہوئے مسلمانوں کے اعمال کو اس طرح پیش نہیں کرنا چاہئے کہ اس کی آڑ میں اسلام اور اس کے بانی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ کیا جائے۔ (دین) ہمیں تمام بانیانِ مذاہب کی عزت کرنے کا سبق دیتا ہے اور اسی لئے ہر مسلمان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک بشمول عیسیٰ علیہ السلام، اُن تمام انبیاء پر ایمان لائیں جن کا "کتاب مقدس" یا "قرآن کریم" میں ذکر آیا ہے۔ ہم تو رسول کریم حضرت محمد ﷺ کے ادنیٰ غلام ہیں۔ اس لئے رسول پاک ﷺ پر کئے جانے والے اعتراضات کے باعث ہم سخت دکھی اور غمزدہ ہیں۔ اور اس کا اظہار ہم حضرت رسول کریم ﷺ کے اوصاف حمیدہ اور قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کو پہلے سے بھی زیادہ کھول کر دنیا کے سامنے پیش کر کے کرتے ہیں۔

اگر کوئی شخص کسی خاص تعلیم کو ٹھیک انداز میں نہیں اپناتا اور اس کے باوجود وہ اس دین کی پیروی کرنے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس میں تعلیم کی غلطی نہیں بلکہ وہ شخص غلطی خوردہ ہے جو اس تعلیم کی صحیح رنگ میں پیروی نہیں کر رہا۔ لفظ "اسلام" کے معنے ہی امن، محبت اور حفاظت کے ہیں۔ یہ واضح قرآنی تعلیم ہے کہ دینی معاملات میں کوئی جبر نہیں۔ قرآن کریم اپنے آغاز سے اختتام تک محبت، الفت، امن، مفاہمت اور جذبہ قربانی کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن کریم میں بار بار یہی ارشاد ہے کہ جو تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا اور ایسا شخص اسلامی تعلیم سے بہت دور پڑا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے اگر کوئی شخص اسلام کو ایک انتہا پسند اور متشدّد مذہب کے طور پر پیش کرتا ہے، ایک ایسے مذہب کے طور پر جس میں خون خرابہ کی تعلیم ہے تو ایسی تصویر کشی کا حقیقی اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

احمدیہ...... جماعت صرف اور صرف حقیقی (دین) کی پیروی کرتی ہے اور خالصتاً خداتعالیٰ کی رضا کی خاطر کام کرتی ہے۔ اگر کسی گرجا یا کسی بھی عبادت گاہ کو حفاظت کی ضرورت ہو تو وہ ہمیں اپنے شانہ بشانہ اپنے ساتھ کھڑا ہوا پائیں گے۔ ہماری (بیوت) سے اگر کوئی صدا گونجے گی تو وہ صرف اور صرف اَللّٰہُ اَکْبَر اور اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ...... کی صدا ہوگی۔

امنِ عالم کو تباہ کرنے میں اس بات کا بڑا دخل ہے کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت ذہین ہیں، پڑھے لکھے اور آزاد خیال ہیں۔ اس لئے وہ بانیان مذاہب کو تمسخر کا نشانہ بنانے کا اختیار رکھتے ہیں۔ معاشرہ میں امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک اپنے دل کو دشمنی کے تمام تر جذبات سے پاک کرے اور اپنی قوت برداشت کو بڑھائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر شخص ایک دوسرے کے نبی کی عزت و ناموس کے دفاع میں کھڑا ہو جائے۔ دنیا اس وقت ایک بے چینی اور مشکل کا شکار ہے اور اس بات کی متقاضی ہے کہ پیار اور محبت کا ماحول قائم کر کے ہم اس پریشانی اور خوف کو ختم کریں تا کہ ہم پیار اور امن کا پیغام اپنے ماحول میں پھیلائیں اور یہ کہ پہلے سے بھی زیادہ ہم آہنگی پیدا کرتے ہوئے ہم اس انداز میں جینا سیکھیں جو پہلے سے بہتر ہو اور یہ کہ ہم انسانی اقدار کی پہچان کریں۔

دنیا میں بعض جگہوں پر آجکل چھوٹے پیمانہ پر لڑائیاں جنم لے رہی ہیں، جبکہ بعض دوسری جگہوں پر عالمی طاقتیں قیامِ امن اور اس کے لئے کوششیں کرنے کی دعویدار ہیں۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی کہ ظاہری طور پر تو ہمیں ایک بات بتائی جارہی ہوتی ہے جبکہ حقیقت میں وہ درپردہ اپنی اصل ترجیحات اور پالیسیوں کی خفیہ طور پر پیروی کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ ایک اہم سوال ہے کہ کیا ایسے حالات میں دنیا میں امن قائم کیا جاسکتا ہے؟ اگر ہم دنیا کی صورتحال پر غور کریں تو بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ایک اور عالمی جنگ کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد اگر صدق پر چلتے ہوئے عدل قائم کیا جاتا تو ہم دنیا کی موجودہ حالت نہ دیکھ رہے ہوتے جہاں یہ ایک دفعہ پھر جنگ کی زد میں ہے۔ بہت سے ممالک کے پاس جوہری ہتھیار ہیں اور اس کی وجہ سے بھی عناد اور دشمنیاں بڑھ رہی ہیں اور دنیا تباہی کے دہانے پر جا پہنچی ہے۔ اگر وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے یہ ہتھیار چل پڑے تو ہم مستقبل میں آنے والی کئی نسلوں کو جسمانی معذوریاں دینے والے بنیں گے اور یہ نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ ابھی بھی وقت ہے کہ دنیا خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دے۔

میں سمجھتا ہوں کہ یہ زیادہ ضروری ہے کہ اب دنیا کی ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے ہم فوری طور پر دنیا کو اس تباہی سے بچانے کے لئے اپنی کوششوں کو بڑھائیں۔ اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانے کیونکہ وہی ہے جو انسانیت کی بقاء کا ضامن ہے ورنہ دنیا تو بڑی تیزی سے اپنی تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اگر آج انسان واقعتاً قیامِ امن میں کامیابی حاصل کرنے کا خواہاں ہے تو دوسروں میں عیب تلاش کرنے کی بجائے اسے اپنے اندر کے شیطان کو زیر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اپنی برائیاں ختم کرکے انسان کو عدل کی بہترین مثال قائم کرنی چاہئے۔ میں بارہا دنیا کو اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں کہ ایک دوسرے کی نسبت حد سے بڑھی ہوئی یہ دشمنیاں انسانی اقدار کو نابود کر رہی ہیں اور اسی طرح دنیا کو تباہی کی طرف لے جارہی ہیں۔

آپ چونکہ دنیا میں ایک نہایت مؤثر آواز کے حامل ہیں۔ اس لئے میں آپ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ دنیا کو بتائیں کہ لوگ خدا کے قائم کردہ عدل کی راہ میں روکیں ڈالنے کی وجہ سے بڑی تیزی کے ساتھ مکمل تباہی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اور یہ وہ پیغام ہے جسے روزِ روشن کی طرح نمایاں کرکے اس قدر وسعت سے پھیلانا چاہئے کہ جتنا پہلے کبھی نہ پھیلایا گیا ہو۔

دنیا کے تمام مذاہب کو مذہبی ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور تمام دنیا کے رہنے والوں کو آپس میں محبت، پیار اور اخوّت کے جذبہ کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ میری دعا ہے کہ ہم سب اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور دنیا میں امن و محبت کو قائم کرنے، نیز دنیا کو اپنے خالق کی پہچان کروانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ ہمارے پاس تو دعائیں ہی ہیں اور ہم مسلسل خدا سے یہ دعائیں کررہے ہیں کہ دنیا اس تباہی سے بچ جائے۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ ہم اس تباہی سے بچ جائیں جو ہماری منتظر ہے۔

والسلام

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

امام احمدیہ...... جماعت عالمگیر

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
موٹر سائیکل، مکمل کمپیوٹر LCD 15"-17"-19"
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم پی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

ارشادات امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

چند باتیں ہیں ضروری نہ بھلانا بھائی
بلکہ ہر وقت عمل کر کے دکھانا بھائی

یہ جماعت میں جو جاری ہوئی تحریک جدید
دین و دنیا کی فلاح اس میں سے آئیگی پدید

اس کی انیس فروعات ہیں سب پر ہو عمل
دیکھنا پڑنے نہ پائے کہیں سستی سے خلل

الوصیت کی معاون ہے نظامِ نو ہے
شبِ تاریک زلازل میں یہ روشن ضو ہے

پھر ضرورت ہے کہ (دعوت) کریں ہم دَہ چند
شرکت و بدعت مٹے۔ توحید کا جھنڈا ہو بلند

اور تنظیم سے کثرت میں ہو وحدت پیدا
ہم سے ہر ایک نظر آئے خدا کا شیدا

بزم انصار میں۔ خدام واماءاللہ میں
ایسے شامل ہوں کہ سب یکدل و یکجان رہیں

ایک محبوب ہو۔ معبود ہو۔ اللہ غنی
احمدیت کے ذریعے ہو محمدؐ ہی نبی

مال کیا چیز ہے یہ جان بھی حاضر کر دیں
احمدیت کے فدا کار ہر اک طرح رہیں

یوں اخوت ہو کہ اعراض و دماء و اموال
ان کی حرمت کی نگہداشت میں آئے نہ زوال

ترجمہ چاہئے قرآن کا سیکھیں سارے
مرد ہو زن ہو وہ بچے ہوں جواں یا بوڑھے

عورتیں قوم کا اِک جزو اہم ہیں پیارو
ان کے جو حق ہیں وہ کوشش سے ادا کرتے رہو

دیکھنا حقِ وراثت کو ادا کر دینا
عہد جو تم نے کیا تھا وہ وفا کر دینا

خدمت خلق ہو ہمدردیٔ نوعِ انساں
آپ کا مسلک و مشرب پئے ربی رضواں

فتح حاصل ہے عقائد میں بفضلِ داور
آؤ اعمال میں بھی سب سے رہیں ہم بڑھ کر

زندہ تصویر ہوں (دین) کی ہم لوگ تمام
جیسے تھے پہلے نبیؐ پاک کے اصحاب کرام

یہ زمانہ ہے حوادث کا۔ فتن کا ہشیار!
خوب چوکس رہو۔ اسباب مہیا۔ باکار!

آخری بات یہ ہے خوب دعائیں کیجئے
بن کے سائل درِ مولیٰ پہ صدائیں کیجئے

وہ جو مسنون دعائیں ہیں نمازوں میں پڑھو
تکیہ اللہ پہ ہونے کی و تقویٰ میں بڑھو

حضرتِ مہدی (دین) نے جو فرمایا
اور قرآن و احادیث میں جو کچھ آیا

پورا ہو کر رہے گا یہ یقیں ہے اکملؔ
کہ مقدر ظفر دینِ مبیں ہے اکملؔ

حضرت قاضی ظہور الدین اکمل

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
علی تکہ شاپ
کالج روڈ ربوہ
Mob:03317724039
PH:6212041,6212941

مصالح العرب قسط نمبر 40 خلافت خامسہ کے عہد مبارک میں عربوں میں دعوت الی اللہ

MTA3 کا اجراء۔آسمانی راہنمائی۔عربی ویب سائٹ اور اعتراضوں کے جوابات

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

عربوں میں جماعت احمدیہ کی دعوت الی اللہ کے سفر میں چلتے چلتے اب ہم خلافت خامسہ کے مبارک عہد میں آپہنچے ہیں۔وہ عہد جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص تقدیر کے تحت عرب ممالک میں دعوت الی اللہ اور احمدیت کے پھیلاؤ کے لئے نئے آسمانی ابواب کھول دیئے ہیں۔

تقدیر الٰہی اور میعاد مقرر

مکرم منیر عودہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ عربوں کے لئے عربی زبان میں خطاب ریکارڈ کروانے کا بھی ارادہ فرمایا۔لیکن پھر یہ ارشاد فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا۔

دوسری طرف جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا تو حضور انور نے فرمایا کہ میرے عہد میں عربوں میں دعوت الی اللہ کے لئے راہ کھلے گی اور عربوں میں احمدیت کا نفوذ ہوگا۔

یہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں کے عجیب رنگ ہیں کہ اس نے ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر فرمایا ہوا ہے۔اور وہ باتیں جو اس مقررہ وقت سے پہلے ناممکنات کی طرح نظر آتی ہیں وقت آنے پر اس طرح آسان ہو جاتی ہیں جیسے ہر چیز اس کی انجام دہی کے لئے مسخر کر دی گئی ہو۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک کے اب تک کے تقریباً پونے آٹھ سال کے دوران صرف عربوں میں دعوت الی اللہ کے حوالہ سے خدا تعالیٰ کی تقدیر کے موافق جو اہم کام ہوئے ان کی ایک جھلک یہاں درج کی جاتی ہے جبکہ اس کا تفصیلی بیان آئندہ صفحات میں ہوگا۔

☆ حضرت مسیح موعود کی اکثر عربی کتب کی اشاعت نئی اور دیدہ زیب کمپوزنگ کے ساتھ ہوئی۔

☆ روحانی خزائن اور انوار العلوم کی متعدد کتب کے تراجم نیز کئی عربی کتب کی تالیف کا کام بہت تیزی کے ساتھ ہوا اور ہو رہا ہے۔

☆ پہلی عربی ویب سائٹ کا قیام عمل میں آیا۔

☆ خلافت جوبلی کے حوالہ سے مجلّہ التقویٰ کا ضخیم باتصویر نہایت دیدہ زیب خلافت جوبلی نمبر شائع ہوا جو تا حال جماعت کی طرف سے شائع ہونے والا عربی زبان میں ایک منفرد سوونیئر ہے۔

☆ پہلی دفعہ خلافت جوبلی والے سال جلسہ سالانہ برطانیہ میں 100 کے قریب عرب احباب نے شرکت کی۔اس سے قبل کبھی اتنی تعداد میں عرب کسی مرکزی جلسہ میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

☆ خلافت احمدیہ کا طرہ امتیاز رہا ہے کہ جہاں کہیں اور جس زبان میں بھی دین حق کے خلاف کوئی اعتراض ہوا ہے اس کے ردّ کے لئے پہلی مؤثر آواز خلافت احمدیہ کی رہی ہے۔لیکن عہد خلافت خامسہ میں عربی زبان میں دین کے خلاف حملوں کا جواب جہاں حضور انور نے خود بھی خطبات جمعہ اور خطابات میں دیا وہاں عربی زبان میں اس بارہ میں پروگرام تیار کرنے کی ہدایت بھی فرمائی،اس طرح متعدد پروگرامز کی سیریز شروع کی گئیں،جن میں سے سب سے اہم عیسائی پادری کے مخالفانہ حملوں کے جواب میں مصطفیٰ ثابت صاحب کے پروگرامز کی سیریز بعنوان أجوبة عن الإیمان ہے۔

☆ پہلا لائیو عربی پروگرام شروع کیا گیا۔

☆ پہلے مکمل عربی چینل MTA3 کا اجراء ہوا جس پر 24 گھنٹے عربی پروگراموں کی نشریات کا آغاز ہوا۔

☆ عیسائیت کے حملہ کے ردّ کے طور پر عیسائی عقائد اور بائبل کی تعلیمات پر بحث پر مبنی ایم ٹی اے پر لائیو عربی پروگرام الحوار المباشر شروع کیا گیا۔ابھی تک اپنی نوعیت کا یہ واحد پروگرام ہے جس میں عیسائی پادریوں کے ساتھ بحث کی گئی اور پوری دنیا کے سامنے لائیو نشریات کے ذریعہ کسر صلیب کا تاریخی کام ہوا۔

☆ پہلی دفعہ عربی زبان میں صداقت حضرت محمد ﷺ،قرآن کریم کی حقانیت اور صداقت قرآن کے دلائل پر مبنی طویل سیریز پیش کی گئیں۔اور عرب دنیا کے سعید فطرت لوگوں پر واضح ہو گیا کہ آنحضرت ﷺ کا مقام اور قرآن کا مرتبہ اور دین کی درست تعلیم صرف اور صرف احمدیت ہی پیش کر رہی ہے۔

☆ پہلی دفعہ عربی زبان میں اختلافی مسائل کو لائیو نشریات میں عرب دنیا کے سامنے بیان کیا گیا اور اس بارہ میں ان کے جملہ سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

☆ پہلی دفعہ عربی زبان میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کے دلائل پر 18 لائیو پروگرامز پر مشتمل ایک سیریز پیش کی گئی۔اسی طرح تمام معترضین کے اعتراضات کے مفصل اور مدلل لائیو جوابات دیئے گئے۔عربوں کے لئے اتنے بڑے پیمانے پر اختلافی مسائل اور صداقت حضرت مسیح موعود کے دلائل پہلی دفعہ یکجائی طور پر بیان کئے گئے۔

☆ پہلے کبھی کبھی عرب دنیا سے کوئی بیعت آتی تھی لیکن اب خدا کے فضل سے کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ جس میں عربوں کی طرف سے ہماری ویب سائٹ اور فون وفیکس نیز ای میل کے ذریعہ متعدد بیعتیں نہ آئی ہوں۔اب بفضل اللہ تعالیٰ متعدد ملکوں میں جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔یہ احمدی صرف عام لوگ ہی نہیں بلکہ ان میں بڑے بڑے سکالرز،انجینئرز،ڈاکٹر،وکلاء،ادیب،لیکچررز اور دینی علماء بھی شامل ہیں۔

آج ایم ٹی اے پر صلحاء عرب اور ابدال شام حضرت مسیح موعود کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور آپ پر درود بھیجتے ہیں۔

یہ فتح نمایاں اور یہ ترقیات بتا رہی ہیں کہ حضور انور کے یہ الفاظ ”میرے عہد میں عربوں میں دعوت الی اللہ کے لئے راہ کھلے گی اور عربوں میں احمدیت کا نفوذ ہوگا“ خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارت تھی جس کے پورا ہونے کے ہم گواہ ہیں۔

دور خلافت خامسہ کے متعلق

عرب احمدیوں کی رؤیا

مکرمہ فجر عطایا صاحبہ مرحوم حلمی شافعی صاحب کی نواسی اور مکرم تمیم ابو دقہ صاحب آف اردن کی اہلیہ ہیں،وہ لکھتی ہیں:

مَیں نے حضور انور کے خلافت پر متمکن ہونے سے تقریباً نو ماہ قبل مورخہ 22 جولائی 2002ء کو خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت کا روز ہے اور آسمان پر اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ لکھا ہے۔ساتھ مَیں نے ایک پہاڑ پر ایک شخص کو دیکھا جس نے سفید لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور لوگ اسے ”اَلدَّاعِیْ“ کہہ کر پکار رہے تھے۔

میں اس وقت حضور انور کو جانتی تک نہ تھی اس لئے پہچاننے سے قاصر رہی۔اب حضور انور کے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد جب حضور انور کو دیکھا تو بے اختیار پکار اٹھی کہ یہ تو وہی شخصیت ہے جسے لوگ ”اَلدَّاعِیْ“ کہہ کر پکار رہے تھے۔

مسرور اور مبارک

مکرم عبد القادر ناصر عودہ صاحب آف شام لکھتے ہیں:

میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے دو روز بعد خواب میں دیکھا کہ بہت سے لوگ ایک جگہ جمع ہیں اور انہوں نے دو اشخاص کو بطور خلیفہ منتخب کیا ہے،ایک کا نام ”مسرور“ ہے اور دوسرے کا نام ”مبارک“۔میں خواب میں سخت حیران و پریشان ہو جاتا ہوں کہ دو خلیفہ کس طرح ہو سکتے ہیں؟ لیکن جاگنے پر جو تعبیر میرے ذہن میں آئی اس سے میری تسکین ہو گئی۔وہ تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ جس کو بھی خلیفہ منتخب فرمائے گا اس کا عہد مسرتوں اور برکات سے معمور ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔لیکن جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے نام ”حضرت مرزا مسرور احمد“ کا اعلان ہوا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کیوں کہ مَیں تو اس سے قبل حضور انور کو جانتا تک نہ تھا۔

ہو بہو وہی

2002ء میں فلسطین کے ایک نو احمدی دوست مکرم امجد کمیل صاحب نے خواب میں دیکھا کہ خلیفۂ خامس کا انتخاب ہوا ہے،نیز انہوں نے خلیفۂ خامس کو بھی دیکھا۔ان کو حضور انور کی شخصیت اور شکل وصورت کی جملہ تفاصیل یاد تھیں۔انہوں نے بیان کیا کہ خلیفۂ خامس کی داڑھی چھوٹی ہے اور ان کی آنکھ کے نیچے ایک تل کا نشان بھی ہے اور انہوں نے ہلکے خاکی رنگ کے کپڑے اور ان کے اوپر اسی رنگ سے ملتا جلتا کوٹ پہنا ہوا ہے۔

یہ دوست فلسطین کے جس علاقے میں رہتے ہیں وہاں ان کو ایم ٹی اے یا انٹرنیٹ کی سہولت میسر نہ تھی اس لئے لائیو انتخاب خلافت کی کارروائی نہ دیکھ سکے۔بعد ازاں جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی وہ تصویر دیکھی جو حضور انور کے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے فوراً بعد کی ہے جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود کا کوٹ زیب تن کیا ہوا ہے تو بے ساختہ کہا کہ یہی وہ شخص ہے

جسے میں نے خواب میں خلیفۂ وقت کے طور پر دیکھا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ خواب میں انہوں نے کیمل کلر کا کوٹ پہنا ہوا تھا جبکہ تصویر میں یہ کوٹ سبزی مائل ہے۔ درحقیقت انتخاب کے بعد عام بیعت لینے سے قبل حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا مبارک کوٹ زیب تن فرمایا تھا جبکہ اس سے قبل آپ نے کیمل کلر کا کوٹ ہی زیب تن فرمایا ہوا تھا۔ اس لحاظ سے مکرم امجد کمیل صاحب کی خواب حرفاً حرفاً پوری ہوگئی۔

سفید پوشاک اور چشمِ پُرنور

مکرم اکان المصری صاحب شام سے لکھتے ہیں:

میں بوجوہ ایم ٹی اے پر انتخاب خلافت کی کارروائی تو نہ دیکھ سکا لیکن اللہ تعالیٰ نے رات کو خواب میں مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی زیارت کروا دی۔ آپ کا رنگ گندمی اور آنکھیں کشادہ تھیں، آپ نے سفید رنگ کی عربی پوشاک زیب تن کی ہوئی تھی اور کسی بڑے اجتماع میں خطاب فرما رہے تھے۔ جب اگلے دن حضور انور کو ٹی وی پر دیکھا تو سخت حیرت ہوئی کہ جس شخص کو خواب میں دیکھا تھا وہ بعینہٖ حضور انور کی شخصیت تھی۔

لِقَاءٌ مَعَ الْعَرَب میں

مکرمہ خلود محمود صاحبہ دمشق سے لکھتی ہیں کہ:

انتخاب کے بعد حضور انور کو ٹی وی سکرین پر دیکھنے سے قبل اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں ہی حضور انور کی زیارت سے نواز دیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ حضور انور لِقَاءٌ مَعَ الْعَرَب میں تشریف رکھتے ہیں اور درس دے رہے ہیں۔ ایک عجیب بات جو اس وقت نظر آئی یہ تھی کہ حضور انور کے بال سرخی مائل تھے۔ پھر جب حضور انور کو ٹی وی پر دیکھا تو بالوں کے سوا باقی شکل وصورت بعینہٖ وہی تھی جو خواب میں دیکھی تھی۔

نسلِ احمد کا فیض

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتخاب پر ہر زبان اور ہر ملک وقوم سے تعلق رکھنے والے احمدیوں نے اپنے اپنے طریق پر محبت، اطاعت، اخلاص اور جذبات کا اظہار کیا۔ عربوں نے بھی اپنے طریق پر جذبات کا اظہار کیا۔ کئی قادر الکلام شعراء نے قصائد تحریر کئے۔ ان قصائد میں سے صرف ایک بطور خاص مشتے از خروارے کے طور پر پیش ہے۔ یہ قصیدہ بعنوان: "یاسیدی" مکرم اسعد موسیٰ اسعد عودہ صاحب آف کبابیر کا ہے۔

آزاد ترجمہ:

سیدی، آپ کی مدح میں شایانِ شان قصیدہ کون لکھ سکتا ہے؟ خصوصاً میرے جیسے کبوتر کی بساط کہاں کہ مدح سرائی کا حق ادا کرسکے۔

اس زمانہ کے قابل ترین شخص نے لباسِ خلافت زیب تن کیا ہے اور خلافت نے اسے تمام اعلیٰ نسب لوگوں سے زیادہ بلند مقام پر فائز فرما دیا ہے۔

سیدنا مسرور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلافت پر متمکن ہونے کی خوشی سے ساری قوم کے دل مسرتوں سے لبریز ہوگئے اور آپ کے لئے ہر ملک نے بھی ایک نیا لباس زیب تن کرلیا ہے۔

پس آج عید کا دن ہے بلکہ ہر اس خوبی اور فضیلت کے لئے بھی عید کا دن چڑھا ہے جو آپ کے ذریعہ جلوہ گر ہوئی اور جس نے آپ کی اتباع کا عہد کرلیا ہے۔

سیدنا احمد کی نسل مبارک سے آسمان دنیا کو نسل در نسل فیض پہنچتا چلا جا رہا ہے۔

دعا گو ہوں کہ مولا کریم آپ کو ہمیشہ روشنی کے مینار کے طور پر قائم رکھے اور آپ کو دور رس نتائج کے حامل فیصلے فرمانے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

بیت الفتوح اور مخالفین

حضور انور نے اپنے عہد خلافت کی ابتدا میں مورخہ 3؍اکتوبر 2003ء کو بیت الفتوح کا افتتاح فرمایا جو بفضل اللہ تعالیٰ مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت ہے۔ اس بیت کے افتتاح کی خبریں عرب میڈیا میں بھی جلی عناوین سے شائع کی گئیں، لیکن اس اخبار نے جہاں بیت کی تعریف وتوصیف میں بعض جملے لکھے وہاں ہمیشہ کی طرح بعض مخالفین سے بیت کے بارہ میں رائے لی ان میں سے ایک اخبار "الشرق الأوسط" نے اپنی 7؍اکتوبر 2003ء میں یہ عنوان باندھا:

"یورپ کی سب سے بڑی...... میں مسلمانوں کا داخلہ منع ہے"۔

اس کے بعد لکھا کہ: بنیاد پرست مسلمان کہتے ہیں کہ یہ لندن میں مسجد ضرار ہے، جبکہ معتدل مزاج مسلمان اسے......نہیں بلکہ محض عبادتگاہ کا نام دیتے ہیں۔ احمدیت برطانیہ میں سب سے زیادہ پھیلنے والا فرقہ ہے جس کے تین ٹی وی چینل اور تین ریڈیو سٹیشن کام کررہے ہیں۔

باوجود اس کے کہ یورپ کی اس سب سے بڑی......میں تقریباً دس ہزار نمازی بیک وقت نماز ادا کرسکتے ہیں لیکن مسلمانوں کو نہ تو اس کے کسی ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہے نہ ہی اس کے قریب جانے کی، کیونکہ یہ احمدیہ فرقہ کی......ہے......

اس کے بعد مختلف مخالفین سے بیت کے بارہ میں رائے لی گئی ہے اس کی خوبصورتی اور جماعت کے بارہ میں غلط وصحیح معلومات بھی اس آرٹیکل میں فراہم کی گئی ہیں۔

بہرحال یہ خبر ایک عرب ملک میں بسنے والے احمدی نے پڑھی تو حضور انور کی خدمت میں ارسال کردی۔ حضور انور نے اس کے بارہ میں مومن صاحب کو ارشاد فرمایا کہ اس خبر کی ہر غلط بات کا جواب تیار کریں اور پھر اخبار کے ایڈیٹر کو لکھیں کہ اگر تم واقعی سچی صحافت پر یقین رکھتے ہو تو میرا یہ جواب بھی شائع کرو۔ علاوہ ازیں مل بیٹھ کر اس پر پروگرام بھی بنائیں اور غلط الزامات کا جواب دیں۔ نیز فلسطین وغیرہ سے بھی خط لکھوائیں۔

چنانچہ مکرم محمد شریف عودہ صاحب نے اس اخبار کو مختصر سا خط لکھا جسے اخبار نے شائع کر دیا۔ دوسری طرف مکرم عبد المومن طاہر صاحب نے حضور انور کی راہنمائی میں بڑی محنت سے جملہ اعتراضات اور شبہات کا مفصل جواب تیار کرکے اخبار کے ایڈیٹر کو مورخہ 10 نومبر 2003ء کو روانہ کردیا لیکن اخبار نے اس کو شائع نہ کیا۔ چنانچہ اس کے بعد اس مضمون کو رسالہ "التقویٰ" کے صفحات پر شائع کردیا گیا۔

اس طرح عربوں کی طرف سے ہونے والے اعتراضات کے فوراً جواب دینے اور شر پسند معترضین کا فوری طور پر پیچھا کرنے کے ایک نئے مرحلہ کا آغاز ہوا۔

ایک ٹیم بنانے کا ارشاد

ایسے مسائل سے نمٹنے کے لئے حضور انور نے 2؍دسمبر 2003ء کو فرمایا کہ عرب ممالک سے پچاس ساٹھ آدمیوں کی ایک ٹیم بنائیں تا کہ جب بھی ایسا مسئلہ پیدا ہو تو یہ لوگ مختلف علاقوں سے خطوط لکھیں اور اعتراضات کا جواب دیں۔ بعد میں اس تعداد کو بڑھاتے رہیں۔

چنانچہ آج کسی بھی عرب اخبار میں جماعت کے خلاف کچھ چھپتا ہے تو بفضل اللہ تعالیٰ اس کا پورا، تسلی بخش اور حقائق پر مبنی مدلل جواب دیا جاتا ہے۔ ٹی وی پروگرام کئے جاتے ہیں اور لوگوں کو حقیقت سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ قبل ازیں عربوں میں جماعت کے خلاف پروپیگنڈہ کی مہم یکطرفہ تھی اور جماعت کی طرف سے مؤثر طریق پر اور فوری طور پر وضاحت اور جواب اگرچہ دیا جاتا تھا لیکن اس کو شائع نہیں کیا جاتا تھا یوں جماعت کے خلاف عامۃ الناس میں غلط فہمیاں پھیلتی چلی جارہی تھیں، لیکن آج ایسے جوابات ہماری اپنی ویب سائٹ پر دے دیئے جاتے ہیں، نیز مختلف پروگراموں میں اس کو بار بار نشر کردیا جاتا ہے، اور احمدی احباب انٹرنیٹ پر اس کو اس قدر پھیلا دیتے ہیں کہ ہر حملہ آور معترض دفاعی موقف اختیار کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے اور آئندہ ایسی جرأت کرنے سے پہلے اسے کافی سوچنا پڑتا ہے۔

یہ سب خلافت کی برکت ہے اور حضور انور کی راہنمائی میں قدم بڑھانے کا نتیجہ ہے۔

عربوں کی خبر گیری کا فرض

1893ء میں حضرت مسیح موعود نے اپنی عربی کتاب حمامۃ البشریٰ تالیف فرمائی اس میں خدائی بشارت اور حکم لکھتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

ترجمہ: اور میرے ربّ نے اہل عرب کی نسبت مجھے بشارت دی اور الہام کیا ہے کہ میں ان کی خبر گیری کروں اور ٹھیک راہ بتاؤں اور ان کے معاملات کو درست کروں۔

(حمامۃ البشریٰ روحانی خزائن جلد 7 ص 182)

اس الٰہی ارشاد کے تحت جہاں حضرت مسیح موعود نے عربوں کے لئے کتب تالیف فرمائیں اور مختلف امور میں ان کی راہنمائی فرمائی وہاں آپ کے خلفائے عظام بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہر موقع پر نہ صرف فرض نصیحت ادا فرمایا بلکہ عربوں کی خبر گیری اور ان کے معاملات کی درستگی کے لئے ہر ممکن عملی قدم بھی اٹھایا۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ کا مطالعہ کرنے والا اس کے صفحات میں دین کی اشاعت، آنحضرت ﷺ کی عزت وناموس کی غیرت اور قرآن کریم کی عظمت واعجاز کے پرچار اور ایمان وایقان کی حکایتوں اور اخلاص ووفا کی داستانوں کے علاوہ زریں الفاظ میں خلافت احمدیہ کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے سینہ سپر ہونے کی مثالیں بھی درج پائے گا۔ جب بھی مقامات مقدسہ کو خطرہ لاحق ہوا اس کے دفاع میں اٹھنے والی پہلی مؤثر آواز خلافت احمدیہ کی رہی ہے۔

2000ء میں سعودی حکومت نے ایک قانون پاس کیا جس کے تحت غیر ملکیوں کو سعودی عرب میں رہائشی مکانات کے مالکانہ حقوق حاصل کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس فیصلہ پر مشتمل تفاصیل SAGIA یعنی (Saudi Arabian General Investment Authority) کی آفیشل ویب سائٹ پر دی گئیں جبکہ مندرجہ ذیل لنک پر بھی اس کی تفاصیل آج تک انٹرنیٹ پر موجود ہیں:

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک کی ابتدا میں ہی سعودی عرب کے ایک روزنامہ "الوطن" کی 19 جولائی 2003ء کی اشاعت میں کنگ فیصل یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر امیمہ احمد الجلاہمہ نے ایک آرٹیکل شائع کیا جس کا انگلش ترجمہ MEMRI یعنی (The Middle East Media Research Institute) کی طرف سے ایک رپورٹ کی شکل میں انٹرنیٹ پر آج بھی موجود ہے۔ اس آرٹیکل میں بتایا گیا ہے کہ بعض شدت پسند یہودی ربّیوں نے فتویٰ دیا ہے کہ عراقی سرزمین بھی گریٹر اسرائیل کی حدود میں داخل ہے۔ لہٰذا امریکی اور برطانوی فوجوں کی حفاظت میں یہودی کثرت سے عراق میں زمینیں خریدنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

2004ء کے شروع میں خبریں آنی شروع ہوئیں کہ سن 2000ء میں بنائے ہوئے سعودی قانون میں یہودی خیبر، تبوک اور دیگر ایسے علاقوں

میں واپسی کا خواب پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں جہاں پرانے زمانے میں یہودی آباد تھے۔ چونکہ فلسطین میں بھی یہی غلطی ہوئی اور عراق میں بھی اسی غلطی کو دہرایا جارہا تھا اس لئے حضور انور نے اس بارہ میں سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک کو اس سنگین خطرے سے آگاہ کرنے کا ارشاد فرمایا اور خلافت کی راہنمائی میں جماعت نے اس بارہ میں اپنا کردار ادا کیا اور مختلف سطح پر اس مسئلہ کو اجاگر کیا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک دو عربی اخبارات نے ہمارے بعض احمدیوں کی طرف سے مرسلہ خطوط بھی شائع کئے، اس سلسلہ میں یمن کا اخبار ''البلاغ'' خصوصی طور پر قابل ذکر ہے۔

2004ء میں سعودی مجلس شوریٰ کے وفد نے دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کیا جہاں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کو اپنے نظام شوریٰ کے بارہ میں آگاہ کیا اور اس کے بارہ میں ان کی آراء سنیں اور سوالات کے جوابات دیئے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 21 مارچ 2004ء کو اس وفد نے اوسلو یونیورسٹی کا دورہ بھی کیا جہاں مسلمان طلباء کے ساتھ ایک سیشن ہوا جس میں ناروے میں بسنے والے ہمارے احمدی طالبعلم مکرم حمزہ راجپوت صاحب نے بھی شرکت کی۔ سوالات کے وقفہ میں انہوں نے اس وفد سے کہا کہ ہمیں سعودی عرب میں غیر ملکیوں کو جائیداد کے مالکانہ حقوق دینے کے بارہ میں صادر ہونے والے آپ کے نئے قانون کے بارہ میں کچھ خدشات لاحق ہیں، کیونکہ یہودی بھی اس اجازت سے فائدہ اٹھا کر اپنی دیرینہ خواہش کے مطابق مکہ اور مدینہ میں زمینیں خریدنے کی کوشش کریں گے جس کا نتیجہ بہر حال اچھا نہیں ہے۔ اس وفد نے اس کا یہ جواب دیا کہ ایک تو یہ بیچی جانے والی زمین مکہ اور مدینہ میں نہیں ہے دوسرا صرف رہائش کے لئے مخصوص ہے، یعنی رہائشی مکانات کے علاوہ زمین فروخت نہیں ہوگی۔

یوں ایک ایسے وقت میں جب کہ دنیا کے مسلمانوں نے اس معاملہ کی سنگینی کو نہ سمجھا اس وقت حضور انور کے ارشاد اور راہنمائی میں اس سنگین خطرہ سے عرب دنیا کو آگاہ کرنے کے لئے جماعت نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

یاسر عرفات کی وفات پر تعزیت

11 نومبر 2004ء کو فلسطینی تحریک آزادی کے چیئر مین اور صدر فلسطین یاسر عرفات فرانس کے ایک ہسپتال میں وفات پاگئے۔ ان کی وفات پر حضور انور کی طرف سے 12 نومبر کو فلسطینی تحریک آزادی کے نئے چیئر مین عباس محمود، عبوری حکومت کے صدر روحی فتوح اور فلسطینی وزیر اعظم احمد قریع کو تعزیتی خط ارسال کیا گیا جس میں فلسطین اور اہل فلسطین کے لئے مرحوم کی خدمات کو سراہا گیا۔ نیز جماعت احمدیہ اور فلسطین کے قضیہ کے دفاع اور حضرت مصلح موعود اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات کا ذکر کیا گیا۔

عربی ویب سائٹ کا قیام

گوکہ 2001ء کی ابتداء میں جماعت کی مرکزی ویب سائیٹ www.alislam.org کا اجراء ہو گیا تھا جس میں عربی سیکشن بھی رکھا گیا تھا اور اس سیکشن میں کُل چھ کتب، چار پمفلٹس، تفسیر سورۃ فاتحہ اور بیعت فارم رکھے گئے تھے۔ لیکن عرب احباب کی اس مواد تک سہولت کے ساتھ رسائی اور اس کی بنا پر جماعت کے ساتھ رابطہ کسی قدر مشکل امر تھا۔ نیز جماعت احمدیہ کا سارا عربی لٹریچر ویب سائٹ پر میسر نہ تھا۔ دوسری طرف حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے لے کر آج تک جماعت کی اکثر کتب عرب ممالک میں پہنچانا مشکل امر رہا ہے کیونکہ عرب ملکوں میں ان کو چھپوانے کی اجازت نہیں ہے جبکہ دیگر ملکوں سے ان کا بھیجنا تقریباً ناممکن ہے کیونکہ راستہ میں ہی ان کو ضبط کرلیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اسی عرصہ میں انٹرنیٹ پر مختلف عربی ویب سائٹس کا بہت زیادہ اضافہ اور رواج ہوا اور بعض عیسائی ویب سائٹس پر دین حق، نبی کریم ﷺ اور قرآن کریم کے خلاف پروپیگنڈا شروع ہوا جس کا جواب دینے کے لئے نیز جماعت کا سارا لٹریچر عربوں تک پہنچانے کے لئے عربی ویب سائیٹ کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا گیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے موقعہ پر مکرم محمد شریف عودہ صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں ویب سائٹ بنانے اور جماعت احمدیہ کبابیر کو یہ کام سونپنے کی درخواست کی۔ حضور انور نے اس بارہ میں مکمل سکیم بنا کر پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ نیز اس ویب پر مواد ڈالنے اور دیگر انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات ارشاد فرمائیں۔ جماعت احمدیہ کبابیر نے اس پر کام شروع کر دیا اور بعد میں مختلف امور کے جائزہ کے بعد حضور انور نے 19/اکتوبر 2004ء کو یہ ویب سائٹ بنا کر چلانے کی اجازت مرحمت فرمادی اور عربک ڈیسک کو اس کے جملہ مواد کی چیکنگ کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ اس سال کے آخر تک اس ویب سائیٹ نے www.islamahmadiyya.net کے ایڈریس کے ساتھ تجرباتی طور پر کام شروع کر دیا تھا جبکہ اس کا رسمی طور پر اعلان حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر فرمایا۔ آپ نے اس جلسہ میں مورخہ 29 جولائی 2005ء کو اس ویب سائیٹ کے بارہ میں فرمایا:

''امسال عربی زبان میں جماعت کی پہلی ویب سائٹ لانچ کی جارہی ہے جو کہ جماعت احمدیہ کبابیر نے بڑی محنت سے تیار کی ہے اور ماشاء اللہ اس میں ڈالے گئے مواد، اس کی ترتیب و تزئین اور سہولت کے ساتھ اس مواد تک رسائی کے اعتبار سے نہایت شاندار اور قابل قدر محنت کا نتیجہ معلوم ہوتی ہے۔ مکرم امیر صاحب کبابیر کی نگرانی میں ہمارے کبابیر کے خدام کی ایک ٹیم نے دن رات محنت کر کے اس کو تیار کیا ہے۔ اس کے مینیجر میمون لطفی عودہ صاحب ہیں جبکہ دیگر خدمت کرنے والوں میں سے چند کے نام قابل ذکر ہیں: ربیع مُفلح، جعفر محمد عودہ، بلال عبدالکریم عودہ، ہاشم عودہ اور عبدالسلام عودہ''۔

ویب سائیٹ پر موجود مواد

کئی دفعہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہمارے احمدی برادران کئی عربوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور مختلف کتب اور مواد کے سلسلہ میں بسا اوقات پوچھتے ہیں، اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر عربی ویب سائٹ پر موجود مواد کا مختصراً ذکر کر دیا جائے تاکہ احباب کو پتہ چل سکے کہ کس قدر مواد ہماری عربی ویب سائٹ پر موجود ہے اور کس طرح وہ اپنے زیر دعوت عرب دوستوں کو ویب سائٹ کے ذریعہ ہی اچھی خاصی معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

کتب

خدا تعالیٰ کے فضل سے عربی ویب سائیٹ پر اس وقت حضرت مسیح موعود کی جملہ عربی اور کئی ترجمہ شدہ کتب، تفسیر کبیر جلد 1 تا 10 کا عربی ترجمہ، خلفائے احمدیت کی 20 سے زائد مختلف کتب کے تراجم، جبکہ دیگر علمائے احمدیت کی 16 کتب اور تراجم موجود ہیں اسی طرح حضرت مسیح موعود کی جملہ کتب ''روحانی خزائن'' کا لنک بھی دیا گیا ہے۔

ویڈیوز

عربی ویب سائٹ پر 600 سے زیادہ ''لقاء مع العرب''، ''سبیل الھدیٰ'' اور دیگر عربی پروگرامز کی ویڈیوز موجود ہیں۔ جبکہ ''الحوار المباشر'' کے آج تک ریکارڈ ہونے والے تمام پروگرامز بھی میسر ہیں۔

آڈیوز

2005ء سے لے کر 2007ء تک چیدہ چیدہ جبکہ فروری 2008ء سے آج تک باقاعدہ ہر خطبہ کی عربی ڈبنگ (Dubbing) کے ساتھ آڈیو اور تحریری عربی ترجمہ کی فائلز موجود ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف قصائد کی ریکارڈنگز بھی موجود ہیں۔

تعارفی مواد:

بعض لوگ جماعت کے بارہ میں اختصار کے ساتھ معلومات کے خواہاں ہوتے ہیں تاکہ جماعت کے بارہ میں ان کے ذہن میں ایک تصور قائم ہو جائے پھر مزید تحقیق کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے ویب سائٹ پر مختصر طور پر سیرت حضرت مسیح موعود و دلائل صدق المسیح الموعود، بیعت فارم، نظام خلافت و سیرت خلفائے احمدیت، عربوں میں مختصر تاریخ احمدیت، جماعت کے عقائد، مفاہیم اور تفاسیر و افکار، مختلف اہم موضوعات پر مضامین، مختلف تصاویر وغیرہ بھی ویب سائٹ کا حصہ ہیں۔

مجلّہ التقویٰ اور متفرق سوالات کے جوابات

ویب سائیٹ پر 2001ء سے لے کر آج تک مجلّہ التقویٰ کے تمام شمارے موجود ہیں۔

نیز سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کے سوالات اور ان کے جوابات موجود ہیں جن کی تبویب کر کے ان کو عناوین کے تحت رکھا گیا ہے تاکہ نئے سوال کرنے والوں کے لئے سابقہ جوابوں سے استفادہ آسان ہوسکے۔

مبارکبادیں اور علمی مقابلے

کچھ عرصہ سے عیدین وغیرہ کے مواقع پر احباب کے حضور انور ایدہ اللہ کو عید مبارک کے پیغامات نیز آپس میں ایک دوسرے کو عید مبارک کہنے کے لئے بھی ایک خاص حصے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ لوگوں کے مرسلہ پیغامات کو چیک کرنے کے بعد ویب سائٹ پر ڈال دیا جاتا ہے۔

اسی طرح کچھ عرصہ سے جماعت احمدیہ کبابیر بعض خاص مواقع پر ویب سائٹ پر علمی مقابلہ جات بھی کرواتی ہے جن سے نہ صرف علمی فائدہ ہوتا ہے بلکہ عربی ویب سائٹ پر موجود مواد کے بارہ میں لوگوں میں آگاہی بھی بڑھتی ہے۔

خارجی روابط

ویب سائٹ پر ایم ٹی اے 3 لائیو، ایم ٹی اے 1، 2، جماعت کی مرکزی ویب سائٹ alislam.org، ہیومینیٹی فرسٹ، جلسہ سالانہ اور عربی کتب خریدنے والی ویب سائیٹ kitaabee.net کے لنک موجود ہیں۔ جہاں سے لوگ رقم ادا کر کے کتب خرید سکتے ہیں۔

دوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو مذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2012
دنیائے طب کی خدمات کے 58 سال
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا (الہام حضرت مسیح موعود۔ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 103)

مختلف ممالک کی اعلیٰ اور مقتدر شخصیات حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کرتے ہوئے

خلافت جلوہ ہائے قدرت ثانی کی حامل ہے
خلافت نصرت و تائید ربانی کی حامل ہے
خلافت درس گاہ علم و عرفان الٰہی ہے
خلافت اس زمیں پر آسمانی بادشاہی ہے

خلافت احمدیہ کے تحت دنیا کے کناروں تک تعمیر بیوت الذکر کے پروگرام کا ایک مظہر

اوسلو۔ناروے میں تعمیر ہونے والی نئی بیت النصر (افتتاح 30 ستمبر 2011ء)

بیت النصر ناروے کا مرکزی ہال

بیت نور ناروے کا ایک خوبصورت منظر

عبادت کا مرکز خدا کا نشاں ہے — خدا کی عنایت کا یہ سائباں ہے
جماعت ہے چھوٹی مگر دل بڑے ہیں — خلوص و وفا کی وہ اک کہکشاں ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ سے مختلف ممالک کے عمائدین کا شرف ملاقات اور تاثرات

حضور انور سے ملاقات کو اپنی سعادت اور خوش بختی سمجھتے ہیں آپ نے عمدہ رنگ میں دین کی تعلیم کو پیش فرمایا ہے

مرتبہ: مکرم افتخار احمد انور صاحب

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت میں اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک کے متعدد دورے فرمائے ہیں۔ ان دوروں میں مختلف مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والی ان ممالک کی معزز شخصیات، عمائدین، سیاستدان، دانشور، صحافی، مدبرین اور انتظامیہ کے افسران نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی، براہ راست ان سے مستفید ہوئے اور فیض حاصل کیا۔ ان اہم شخصیات نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارے میں اپنے تاثرات کا جو اظہار کیا وہ نذر قارئین ہے۔

امریکہ کے عمائدین

مورخہ 23 جون 2008ء کو ورجینیا امریکہ میں ایک استقبالیہ تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا جس کے بعد مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

ویٹیکن ایمبیسی کے نمائندہ

Vatican Embassy کے نمائندہ نے اس بات کا اظہار کیا کہ اپنے سامعین پر پورا کنٹرول تھا اور انہوں نے حضور کی تقریر کو بڑے انہماک سے سنا ہے۔ حضور سے ہاتھ ملانے کے بعد کہنے لگے کہ میں اپنے لئے ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ چرچ آف بالٹی مور کے پادری Rev Dr Ted Durr نے حضور انور سے ملاقات کے بعد کہا کہ انہوں نے پہلی مرتبہ دین کی تعلیم کے بارہ میں اس طرح تفصیل کے ساتھ سنا ہے اور خصوصاً جہاد کی تعلیم کے بارہ میں۔ کاش لوگ اس پر کان دھریں۔

ان پادری صاحب نے اپنے چرچ کے باہر ایک بڑا پوسٹر Love for all Hatred for none کا لگایا ہوا ہے۔

اسسٹنٹ چیف پولیس

منٹگمری کاؤنٹی کے اسسٹنٹ چیف پولیس Mr. William O' Toole نے کہا کہ وہ حضور انور سے مل کر بہت خوش ہوئے ہیں اور حضور انور سے ملاقات کو اپنی سعادت اور خوش بختی سمجھتے ہیں۔ حضور انور کی تقریر بہت جامع تھی اور آپ نے بہت عمدہ رنگ میں دین کی تعلیم کا خلاصہ پیش کیا ہے۔

ایمبیسیز کے نمائندے

Mali اور Cape Verdi ممالک کی ایمبیسیز کے نمائندوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ حضور سے مل کر نہ صرف خوش ہوئے ہیں بلکہ انہوں نے اپنے اندر ایک خاص کشش اور جذب محسوس کی ہے۔ ہم واپس جا کر اپنے ایمبیسیڈر کو بتائیں گے کہ ہم نے آج ایک Wonderful Speach سنی ہے۔

یو ایس ایئر فورس کے جنرل

یو ایس ایئر فورس کے تینوں ریٹائرڈ جنرل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج انہوں نے جہاد کے حقیقی تصور اور امن کے بارہ میں سنا ہے۔ ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔

نمائندہ ورلڈ بینک

World Bank سے آنے والے نمائندگان بھی حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے غیر معمولی طور پر خوشی کا اظہار کیا۔

(روزنامہ الفضل 10 جولائی 2008ء)

کینیڈا کے معززین

کینیڈا میں مورخہ 25 جون 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ٹورانٹو کے علاقہ سکار برو میں واقع Hilton Hotel میں استقبالیہ دیا گیا جس میں معززین علاقہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

حضور انور کا خطاب بہت پُر اثر تھا اور معلومات سے بھرپور تھا۔ حضور نے ہمیں بہت اچھی تعلیم دی ہے۔ حضور کے خطاب نے ہمارے دلوں پر بہت گہرا اثر ڈالا ہے۔ ہمیں اور ہماری سوسائٹیز کو ایسے ایڈریس کی ضرورت تھی۔ ہمیں اس پروگرام سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ یہ ایک بہت اچھی شام ہے جو ہم نے گزاری ہے۔ آج کی شام ہمیں ہمیشہ یاد رہے گی۔ فیڈرل ممبر پارلیمنٹ جم کیری جیانس نے کہا کہ حضور میرا گھر آپ کا گھر ہے۔

وزیر اعلیٰ صوبہ اونٹاریو

صوبہ اونٹاریو کے وزیر اعلیٰ Hon. Dalton McGuinty نے کہا کہ انہوں نے حضور انور کے ساتھ ابھی بیٹھ کر کچھ وقت گزارا ہے۔ یہ میرے لئے ایک بہت بڑا اعزاز تھا۔ حضور کے کام کے اوقات اور ٹائم ٹیبل سن کر میں تو دنگ رہ گیا کہ حضور اتنے معمور الاوقات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ احمدی افراد جماعت بہت محنتی ہیں اور ان کی وجہ سے ہمارا کلچر مضبوط سے مضبوط تر ہو رہا ہے۔

(روزنامہ الفضل 11 جولائی 2008ء)

بھارت کی شخصیات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھارت کا دورہ فرمایا۔ مورخہ 30 نومبر 2008ء کو کیرالہ کے ایک ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب ہوئی۔

بی آر نارن۔ صحافی

آنے والے مہمانوں میں سے ایک بی آر نارن صاحب تھے۔ موصوف ہندو مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور Amrata ٹی وی میں ان کے پروگرام آتے ہیں۔ انہوں نے استقبالیہ تقریب میں حضور انور سے ملاقات کرنے کے بعد کہا۔

آج کا دن میری زندگی کا ایک عظیم دن ہے کہ میں ایک عظیم روحانی راہنما سے ملاقات کر رہا ہوں۔ اتنے بڑے عظیم راہنما سے میری کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ آپ کا خلیفہ پوپ سے بھی بڑھ کر ہے۔ آج دنیا میں جس قدر بھی لوگ زندہ ہیں ان سب میں سب سے بڑے مرتبے والا یہ انسان ہے۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے میرا ہاتھ اپنے خلیفہ کے ہاتھ میں دے کر مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور آپ کی جماعت UNO سے بھی بڑھ کر ہے۔

سابق ممبر پارلیمنٹ

اوراج گوپالن جو سابق ممبر پارلیمنٹ اور ریلوے منسٹر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

''میں نے اپنی زندگی میں اگر کسی کو سب سے زیادہ جھک کر سلام کیا ہے تو وہ آپ کے خلیفہ ہیں۔ یہ صاحب قدرے تاخیر سے تقریب میں پہنچے تھے۔ انہوں نے کالی کٹ میں حضور انور سے ملاقات کے دوران کہا کہ آپ کی تقریر کا سکرپٹ مجھے دیا جائے میں ساری تقریر پڑھنا چاہتا ہوں''۔

ایک اخبار کے چیف ایڈیٹر

گوپال کرشنن صاحب جو ملیالم زبان کے سب سے بڑے اخبار ''ماتر بھومی'' کے چیف ایڈیٹر ہیں اور انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو بھی لیا تھا۔ انٹرویو لینے کے بعد انہوں نے احباب سے کہا کہ یہ میرے لئے بڑی ہی عزت کا مقام ہے کہ اتنی بڑی عظیم مذہبی شخصیت سے میں نے ملاقات کی ہے اور مجھے ان کا انٹرویو لینے کی توفیق ملی ہے۔

پرنسپل ہومیو میڈیکل کالج

استقبالیہ تقریب میں شرکت کرنے والے ایک غیر احمدی دوست جو ہومیو میڈیکل کالج کے پرنسپل ہیں انہوں نے حضور انور کو دیکھتے ہی احمدی احباب سے کہا کہ یہ چہرہ ایک عظیم روحانی شخصیت کا چہرہ ہے۔ مجھے بھی ان سے ملاقات کا موقع دلایا جائے۔ چنانچہ انہوں نے بعد میں حضور انور سے ملاقات کی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2009ء)

برطانیہ کے عمائدین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 نومبر 2008ء کو بیت المہدی بریڈفورڈ برطانیہ کا افتتاح فرمایا اور شام کو ایک عشائیہ میں ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ مہمان باری باری حضور انور کے پاس تشریف لاتے، شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور ان سے گفتگو فرماتے، ہر مہمان حضور انور سے مل کر بہت خوش تھا۔ بعض مہمانوں نے درخواست کرکے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ڈپٹی لارڈ میئر اپنے دو بچوں کو ساتھ لائی تھیں۔ موصوفہ نے حضور انور سے بچوں کا تعارف کروایا اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ سکھ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے حضور انور سے ملاقات کے دوران کہا کہ حضور! ہم آپ کو روزانہ TV پر دیکھتے ہیں اور بڑی خوشی ہوتی ہے۔

☆ایک مہمان نے کہا کہ ہم بچوں کو بٹھا کر

حضور کی بچوں کے ساتھ کلاسز دکھاتے ہیں۔

☆بعض سرکردہ انگریز مہمانوں نے کہا کہ حضور انور نے آج جو خطاب فرمایا ہے اس کی بہت ضرورت تھی اگر ہم اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں تو دنیا کے سارے مسئلے حل ہو جائیں۔

☆مہمانوں نے بیت کی بہت تعریف کی اور اکثر نے کہا کہ یہ بہت خوبصورت ہماری نظروں کے سامنے بنی ہے اور شہر سے گزرتے ہوئے نظر آتی ہے۔

☆ایک ممبر یورپیئن پارلیمنٹ کی اہلیہ حال ہی میں اپنے انڈیا کے سفر کے دوران قادیان سے ہو کر آئی ہے۔ موصوفہ نے حضور انور کو بتایا کہ قادیان قیام کے دوران مجھے بے حد عزت دی گئی۔ میرے دل میں اہل قادیان کی بہت قدر ہے۔ میں ایک وفد لے کر دہلی گئی تھی اور پھر قادیان بھی گئی تھی۔ حضور انور نے فرمایا۔ ہم دوبارہ آپ کو قادیان آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 12 جنوری 2009ء)

آئرلینڈ کے مہمان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آئرلینڈ کا دورہ فرمایا حضور انور نے مورخہ 17 ستمبر 2010ء کو عشائیہ میں شرکت فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا ہر آنے والے مہمان پر گہرا اثر ہوا اور بعض مہمان اپنے تاثرات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک صاحب جو کہ رائٹر ہیں اور اپنی رائٹرز ایسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور کا خطاب انتہائی اعلیٰ اور مؤثر تھا۔ حضور انور نے جو فرمایا ہے بالکل صحیح بات کی ہے۔ اس نے کہا کہ ہم لوگ مذہبی فنکشنز میں شامل نہیں ہوتے اور بہت کم جاتے ہیں۔ لیکن آج میں حیران ہوں کہ سارا ہال مہمانوں سے بھرا ہوا ہے اور بڑے ہائی لیول کے مہمان ہیں۔ آپ لوگوں میں ایک کشش ہے۔

ایک احمدی دوست کے مالک مکان بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا حضور انور کے خطاب نے بہت گہرا اثر چھوڑا ہے۔ میں نے زندگی میں ایسی پاک روحانی شخصیت پہلے نہیں دیکھی۔

جہاں ہماری بیت تعمیر ہو رہی ہے وہاں کا ایک ہمسایہ بھی اس تقریب میں مدعو تھے۔ موصوف نے کہا میں باقاعدہ ہر اتوار کو چرچ عبادت کے لئے جاتا ہوں لیکن آج حضور انور کا خطاب سن کر میری عبادت تو یہیں ہو گئی ہے۔ اب مجھے اتوار کو چرچ جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

ایک صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہت خوشگوار شام تھی۔ حضور انور سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ بہت محبت اور پیار کرنے والے انسان ہیں۔

جنرل مینیجر ہوٹل Clayton

ہوٹل Clayton جہاں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ اس ہوٹل کے جنرل مینیجر کو جب اس تقریب کے آرگنائز کرنے اور مہمانوں کے بارہ میں بتایا تو اس نے کہا کہ مجھے آج تک جتنے بھی تجربات ہوئے ہیں اور ہوٹل میں جتنے بھی Events ہوئے ہیں۔ آپ کے مہمانوں میں اعلیٰ سرکاری حکام، حکومتی سطح پر ہر لیول کے لوگ، اپوزیشن لیڈر، ممبران پارلیمنٹ سب ایک جگہ اکٹھے ہو رہے ہیں یہ بات میرے لئے حیران کن ہے کہ ایک دینی آرگنائزیشن یہ کیسے کر سکتی ہے کہ یہ سب لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں۔

(روزنامہ الفضل 8/اکتوبر 2010ء)

اٹلی کے میئر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14/اپریل 2010ء کو اٹلی میں ایک استقبالیہ میں شرکت فرمائی۔

کھانے کے دوران San Pietro in Casale کے میئر Mr. Poberto کے ساتھ حضور انور کی مختصر سی گفتگو ہوئی لیکن انہوں نے دوسروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھ کر ہمارے نیشنل صدر صاحب سے کہا کہ آپ کے حضور اتنا بلند مرتبہ رکھنے کے باوجود ایک نہایت خوش اخلاق شخصیت کے مالک انسان ہیں۔

کھانے کے دوران مشن ہاؤس کے بارہ میں بھی میئر سے بات ہوئی تو میئر نے کہا کہ اس جگہ پر جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں پر ان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انہوں نے مشن کے لیے اجازت وغیرہ کے سارے طریق میں جماعت احمدیہ اٹلی کی کوشش کو سراہا اور جماعت کے قانون اور اصول کے مطابق چلنے کی روایت کو پسند کیا۔

ہمارے مشن ہاؤس کے نزدیکی شہر Galliera کی میئر (جو کہ ایک خاتون ہیں) کی طرف سے محترم صدر صاحب کو E. Mail کے ذریعہ استقبالیہ تقریب سے پہلے یہ پیغام ملا کہ ان کی کونسل کی اسی شام اور اسی وقت ایک میٹنگ ہے جس کی وجہ سے وہ اس تقریب میں شامل نہیں ہو سکیں گی۔ لیکن بعد میں انہوں نے خود ہی محض اس لئے اپنی میٹنگ کو ملتوی کر دیا تا کہ ہمارے ڈنر میں شامل ہو سکیں۔ (روزنامہ الفضل 7 مئی 2010ء)

بیت مبارک فرانس کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے فرانس میں مورخہ 10/اکتوبر 2008ء بیت مبارک پیرس کے افتتاح کے موقع پر علاقے کے عمائدین نے تاثرات کا اظہار کیا۔

جرمنی سفارت خانہ کے وزیر

جرمنی کے سفارت خانہ سے آئے ہوئے ان کے وزیر Mr. Harald Bonjn نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حضور انور سے کہا کہ وہ حضور کے خطاب سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی جب حضور جرمنی جائیں تو وہاں کے میڈیا سے بھی اس قسم کا خطاب فرمائیں۔ حضور انور نے موصوف کو فرنچ اور انگریزی زبان میں جماعت کا تعارفی اور دین حق اور امن کے موضوع پر لٹریچر دیا۔

بہت بڑے روحانی انسان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2010ء میں یورپ کا سفر اختیار فرمایا۔ فرانس کے شہر Menton کے ہوٹل Aiglon میں حضور انور کا قیام تھا۔ ہوٹل کے باہر غیر ملکی لوگوں کو بہت رش تھا۔ وہ لوگ بھی حضور انور کو دیکھنے کے لئے رک گئے کہ یہ کون شخص ہے؟ ان میں سے ایک شخص تو ہوٹل کے جنگلے کے ساتھ کھڑا ٹکٹکی لگائے حضور کو دیکھے جا رہا تھا۔ سیکیورٹی کے ایک دوست ان کی طرف یہ پوچھنے کے لئے گئے کہ وہ جنگلے کے ساتھ اس طرح کیوں کھڑے ہیں؟ تو اس نے بتایا کہ یہ آدمی کوئی عام آدمی نہیں ہیں۔ ان کی شخصیت مجھے اپنی طرف کھینچتی ہے اور یہ کوئی بہت بڑے روحانی انسان لگتے ہیں۔ محترم امیر صاحب نے یہ بات سن کر حضور انور کی خدمت میں سارا واقعہ بیان کیا اور عرض کی کہ ایسا ہی ایک واقعہ پہلے Calais میں بھی پیش آ چکا ہے۔ اس پر حضور پر نور نے فرمایا کہ آئیں اس کے پاس چلتے ہیں۔ وہ شخص اس وقت بھی جنگلے کے پاس ہی کھڑا تھا۔ حضور ایدہ اللہ اس کے پاس پہنچے اور Hello کہا اور مصافحہ کیا تو اس نے عزت سے اپنی ٹوپی اتار کر سر جھکایا اور حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کی آنکھوں، آپ کے چہرے اور آپ کے جسم کے اندر سے ایسی روشنی نکلتی دیکھتا ہوں جو دنیا کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔

(روزنامہ الفضل 6 مئی 2010ء)

ناروے کا عشائیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 30 ستمبر 2011ء میں بیت النصر اور مسرور ہال ناروے کا افتتاح فرمایا۔ بعدہٗ ایک Reception کا اہتمام کیا گیا جن میں معززین نے شرکت کی اور آخر پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

اکثر مہمانوں نے رخصت ہوتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور کہا آج کی تقریب جس میں خلیفۃ المسیح موجود ہیں بہت اعلیٰ تقریب تھی اور ہم یہاں آکر بہت خوش ہیں۔ ایک ادارے کے نائب سربراہ نے جاتے ہوئے یہ تاثرات دیئے کہ آپ نے بہت عمدہ پروگرام ترتیب دیا ہے۔ حضور انور کا خطاب نہایت مفید تھا۔ آپ سب بہت ملنسار اور کھلے دل کے لوگ ہیں۔

نومبائع کرد خاتون

ایک نومبائع کرد خاتون بھی اس کی اس تقریب میں موجود تھیں۔ جس نے MTA کے ذریعہ بیعت کی تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کا حال دریافت فرمایا۔ حضور انور کو دیکھ کر اس نے رونا شروع کر دیا۔ جب اس سے پوچھا کہ تم نے حضور انور کو اتنا قریب سے دیکھا ہے تمہارے تاثرات کیا ہیں۔ اس پر یہ مسلسل روتی رہی اور صرف اتنا کہا کہ مجھ میں بیان کرنے کی طاقت نہیں ہے میرا جسم ٹھنڈا ہو رہا ہے صرف اتنا کہہ سکتی ہوں کہ احمدیت پر ہی زندہ رہوں گی اور احمدیت پر ہی مروں گی۔

(روزنامہ الفضل 27/اکتوبر 2011ء)

ڈنمارک کے معززین

ڈنمارک میں مورخہ 9/اکتوبر 2011ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی معززین سے ملاقات ہوئی۔

شہر کی چند اہم شخصیات حضور انور سے ملاقات کے لئے آئیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی پر بہت خوش نظر آ رہا تھا کہ انہیں ایک روحانی شخصیت سے ملاقات نصیب ہوئی۔ جس کا انہوں نے برملا اظہار بھی کیا کہ حضور انور نے انہیں باوجود اس قدر مصروفیات کے ملاقات کا شرف عطا فرمایا اور دین کی خوبصورت تعلیم کو خوبصورت پیرایہ میں بیان فرمایا جس سے دین کے بارہ میں نہ صرف ان کے خدشات دور ہوئے بلکہ دین کی ایک پُرامن اور مثبت تصویر ان پر روشن ہوئی۔

(روزنامہ الفضل 23 نومبر 2011ء)

بینن کے ایک گاؤں کے صدر کا پیغام

مورخہ 5/اپریل 2004ء کو جماعت احمدیہ کلاوی (Calavi) بینن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فروکش ہوئے۔

ایک شخص نے سمیزے گاؤں کے صدر (یاتے مومونی) Yatche Modmouni کی طرف سے پیغام سنانے کی اجازت لی۔ صدر نے یہ پیغام اپنی تمام کمیونٹی کی طرف سے دیا تھا۔

پیغام فرنچ زبان میں سنایا گیا۔ ترجمہ درج

ذیل ہے۔

’’آج بینن کے سارے مومنوں کے لئے بہت عزت کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا شخص بھیجا ہے جس کا نام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ہے جو جماعت احمدیہ عالمگیر کے سپریم ہیڈ ہیں۔

پیارے خلیفۃ المسیح! آپ کی اجازت سے میں چند باتیں کہنا چاہتا ہوں ہم سب بے حد خوشی اور فخر کے ساتھ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ہمارے دل میں آپ کے لئے اور جماعت کے لئے بے حد محبت و احترام ہے۔ آپ حقیقی ...... کی حفاظت کر رہے ہیں اور آنحضرت ﷺ کا پیغام ساری دنیا میں پیش کررہے ہیں۔ روحانی علاج کے ساتھ جسمانی علاج کے لئے بھی آپ ساری دنیا میں اور پھر ہمارے ملک بینن میں بہت کام کررہے ہیں۔ بینن اس بات کا گواہ ہے کہ احمدیہ میڈیکل سنٹر گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کا علاج کررہے ہیں اور غریبوں کا مفت علاج کر رہے ہیں۔ یہ علاج بلا مذہب و تخصیص ہے۔ آپ کی جماعت نے بیوت الذکر بھی تعمیر کی ہیں تا کہ ایک خدا کی عبادت کی جاسکے۔

(روزنامہ الفضل 16/اپریل 2004ء)

بیت الغفور جرمنی کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الغفور شہر Ginsheim صوبہ Hessen جرمنی کا افتتاح مورخہ 18 جون 2011ء کو فرمایا:

جرمن مہمانوں کے ساتھ جو تقریب ہوئی اس میں 195 مہمانوں نے شرکت کی۔ زیادہ تر مہمان جرمن تھے۔ ان کے علاوہ ترک، عرب، افریقی اور بعض دیگر یورپین ملکوں کے افراد بھی شامل تھے۔

اس تقریب میں ڈپٹی وزیر اعلیٰ صوبہ Hessen کے علاوہ ڈپٹی چیئرمین گروس گیراؤ، میئر Ginsheim، تین ممبر پارلیمنٹ، متعدد ڈاکٹرز، پروفیسرز، سکول پرنسپلز، اساتذہ اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے کئی افراد نے شرکت کی۔

ایک میئر

میئر صاحب نے کہا کہ میرے لئے یہ تقریب ایک بے حد یادگار تقریب تھی۔ میں حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ خلیفۃ المسیح کی آمد سے Ginsheim کا شہر کچھ دیر کے لئے ایک لحاظ سے دنیا کا مرکزی نقطہ بن گیا ہے اور MTA کی وجہ سے ساری دنیا میں ہمارے شہر کی شہرت ہوگئی ہے۔

ایک مہمان کے تاثرات

ایک مہمان نے کہا کہ آپ کے امام آرام سے بول رہے تھے لیکن ان کی باتوں میں بہت وزن تھا۔ دوسرے مقررین زور سے بول رہے تھے۔ آپ کے لیڈر کی آواز آہستہ تھی لیکن ایسا لگتا تھا کہ وہ دل سے بات کررہے ہیں جو کچھ انہوں نے کہا ہے اگر سب ان باتوں پر عمل کرنے لگ جائیں تو دنیا کی حالت ٹھیک ہو جائے۔ بدامنی نہ رہے۔

ایک مہمان خاتون

ایک مہمان خاتون نے کہا آپ کے لیڈر عام آدمی نہیں ہیں۔ وہ جب بول رہے تھے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی خدا کی طرف سے بول رہا ہے۔

مقامی کونسل کے صدر

مقامی کونسل کے صدر Jochen Krausgrill جن کا تعلق سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے ہے نے اس تقریب میں شمولیت کو اپنی خوش قسمتی قرار دیا۔ موصوف نے شہر میں حضور کی آمد پر بہت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور کے آنے سے ہمارا چھوٹا سا شہر دنیا کا مرکزی نقطہ بن گیا ہے۔

یونیورسٹی کے پروفیسر

Mainz شہر کی یونیورسٹی کے شعبہ سوشیالوجی کے پروفیسر Hradil تقریب میں شامل ہونے پر بہت خوش تھے۔ انہوں نے کہا مجھے آپ کی جماعت کی یہ بات بہت اچھی لگی ہے کہ یہ (بیت) ایک خدا کی عبادت کے لئے سب کے لئے کھلی ہے۔

سکول ٹیچرز

بعض سکول ٹیچرز اور دیگر مہمانوں نے کہا کہ اگر دنیا میں امن ہوسکتا ہے تو آپ کے امام کی کہی باتوں سے ہی ہوسکتا ہے۔

بعض مہمانوں نے یہ بھی کہا کہ پہلے وہ (دین حق) سے ڈرتے تھے اب آپ کو دیکھ کر یہ پتہ چلا ہے کہ (دین حق) کی تصویر اس کے برعکس ہے جو ہم سنتے تھے۔

جرمنی کے معززین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے جرمنی میں 16/اکتوبر 2008ء کو بیت خدیجہ برلن کے افتتاح کے موقعہ پر معززین نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

پادری اور عیسائی سکالر

Mr. Gutjahu جو اپنے علاقے کے تمام چرچوں کے بڑے پادری ہیں اور عیسائی سکالر ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے بے حد متاثر ہوئے اور حضور انور سے ملاقات کے دوران کہنے لگے کہ مجھے حضور کے آج کے خطاب کا جرمن ترجمہ چاہئے مجھے اس کی ضرورت ہے۔

لارڈ میئر

Pankow Berlin کے لارڈ میئر نے حضور انور سے دوران ملاقات اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور نے بہت اچھے انداز میں واقعات اور دلائل سے دین کی خوبیاں بیان فرمائیں۔ حضور انور کے اس خطاب کی ہمیں یہاں بہت ضرورت ہے۔

یہودی رابائی

ایک یہودی رابائی Mr. Rothshild نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے چند منٹ تک گفتگو کا شرف حاصل کیا اور بین المذاہب ڈائیلاگ کا ذکر کیا اور حضور انور کو بیت کی تعمیر پر مبارکباد دی۔ موصوف حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر تھے۔

فیملی فیڈریشن کے نمائندہ

ایک صاحب Mr. Fummi جو کہ فیملی فیڈریشن کے سرکردہ افراد میں سے ہیں انہوں نے بھی اظہار کیا کہ وہ حضور کے آج کے خطاب سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ موصوف نے حضور انور کو ایک کانفرنس میں شرکت اور تقریر کرنے کی پُرزور دعوت دی۔

چرچ کی سربراہ خاتون

Pankow چرچ کی سربراہ پادری خاتون نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا اور حضور انور سے ملاقات کے دوران حضور انور کو بیت کی تعمیر پر مبارک باد دی۔ بہت سارے مہمان اور خواتین حضور انور کو ملیں جنہوں نے گزشتہ دو سالوں میں بیت خدیجہ کی تعمیر کے تعلق میں کھل کر جماعت کی حمایت کی اور جماعت اور بیت کے حق میں بلاخوف و خطر کھل کر نہ صرف تائید کی بلکہ جماعت کے حق میں بیانات بھی دیئے۔

(روزنامہ الفضل 28 نومبر 2008ء)

سویڈن حکومت کی نمائندہ وزیر

جلسہ سالانہ سویڈن مورخہ 17 ستمبر 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ایک استقبالیہ میں ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ آئے ہوئے اہم مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

وزیر مملکت Mrs.Lena Hallengren جو کہ حکومت سویڈن کے نمائندہ کی حیثیت سے آئی تھیں۔ حضور انور سے ملاقات سے قبل جلسہ گاہ بھی گئیں اور جلسہ کے پروگرام میں شامل ہوئیں۔ خطاب بھی کیا اور لجنہ میں خواتین سے ملیں اور بات چیت کی۔ کھانا تقسیم ہوتے دیکھا۔ اس کے بعد پھر حضور انور سے ملاقات کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ آئیں۔ حضور انور سے ملاقات کے بعد ان کا پروگرام تھا کہ پونے سات بجے کی فلائٹ پر گوٹن برگ سے واپس سٹاک ہالم چلی جائیں گی کیونکہ ہفتہ کے دن یہ آخری فلائٹ ہے جو گوٹن برگ سے سٹاک ہالم جاتی ہے۔ لیکن یہ حضور انور کی شخصیت اور ملاقات سے اس قدر متاثر ہوئیں کہ انہوں نے اپنے سب پروگرام چھوڑ دیئے اور رات آٹھ بجے تک تقریب میں شامل رہیں۔ انہوں نے اپنے خاوند کو اطلاع دی کہ آپ بچے کو سنبھالیں اب میں By Air نہیں آرہی۔ تمام فنکشن Attend کر کے آؤں گی۔ چنانچہ حکومت کی انتظامیہ نے ان کے لئے کار کا انتظام کیا اور یہ جہاز کا ایک گھنٹہ کا سفر چھوڑ کر، کار پر مسلسل چھ گھنٹے سفر کر کے رات دو بجے کے قریب سٹاک ہالم (Stok Halm) پہنچیں۔

اس وزیر نے خود ہی بیان کیا کہ حضور انور کی ملاقات، حضور کی شخصیت اور حضور کے خطاب سے میں اس قدر متاثر ہوئی کہ میں حضور کی اس مجلس سے اٹھ ہی نہ سکی۔

یہ خاتون وزیر حکومت سویڈن کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کرنے کے لئے لائی تھیں۔ مگر جلدی میں وہ تحفہ جہاز میں ہی بھول گئیں۔ تقریب کے دوران منتظمین سے بار بار افسوس کا اظہار کیا کہ تحفہ جہاز میں بھول گئی ہوں۔ اگلے روز انہوں نے ایک پارلیمنٹ ممبر Mrs.Marianne Carlstrom کے ہاتھ یہ تحفہ حضور انور کو پیش کرنے کے لئے بیت ناصر گوٹن برگ بھجوایا۔ جب کہ یہ لوگ عموماً ایسا نہیں کرتے۔ لیکن حضور کی شخصیت اور حضور سے مل کر ان پر اتنا اثر تھا کہ انہوں نے بجائے کسی سیکرٹری کو بھجوانے کے سپیشل طور پر ایک ممبر پارلیمنٹ کو یہ تحفہ پہنچانے کے لئے بھیجا۔

سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کے چیئرمین

اس تقریب عشائیہ میں شامل ہونے والے مہمانوں میں ایک اہم مہمان Mrs.Briti Bohlin Olsson بھی شامل ہوئیں۔ موصوفہ سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کے پارلیمانی گروپ کی چیئرمین ہیں اور 146 ممبران پارلیمنٹ ان کے گروپ میں ہیں۔ جن میں ملک کے وزیراعظم بھی شامل ہیں۔ یہ قریباً دوصد کلومیٹر کار چلا کر اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ یہ حضور انور کی شخصیت اور خطاب سے بہت متاثر ہوئیں کہ انہوں نے ایک احمدی ممبر کو بلا کر کہا کہ میں پارلیمنٹ میں سارے گروپ کو جماعت احمدیہ اور دین حق کا اصل اور صحیح رخ جو خلیفہ کی تقریر سے میں نے سنا ہے بتاؤں گی اور ہم مل کر سارے گروپ ساتھ کام کریں گے۔ جماعت احمدیہ کی تعلیم اور ان کے خلیفہ کا پیغام تو بہت ہی پُرامن اور انسانیت سے محبت کے ساتھ وابستہ ہے۔

(روزنامہ الفضل 5/اکتوبر 2005ء)

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد
ابنِ غلامِ احمدِ مختار زندہ باد
اس ارمغانِ زیست کا ارماں تمہی تو ہو
اہلِ وفا کے چین کا ساماں تمہی تو ہو
آقا! سبھی کے درد کا درماں تمہی تو ہو
تم ہو ہمارے دلبر و دلدار زندہ باد

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد
ابنِ غلامِ احمدِ مختار زندہ باد

سر پر محبتوں کا یہ سایہ رہے سدا
ابرِ کرم یہ پیار کا چھایا رہے سدا
ہر دل میں حسنِ یار سمایا رہے سدا
روشن، حسین، چہرۂ انوار زندہ باد

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد
ابنِ غلامِ احمدِ مختار زندہ باد

اٹھتے رہیں وفاؤں کی راہوں پہ یہ قدم
چلتے رہیں تمہاری قیادت میں دم بدم
روکے ہمارے جذبوں کو کس میں ہے ایسا دم
یہ جانبِ فلک تیری رفتار زندہ باد

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد
ابنِ غلامِ احمدِ مختار زندہ باد

ہر لحظہ فرط و کیف کے ساماں رہیں یوں ہی
اس بزمِ لازوال پہ نازاں رہیں یوں ہی
ہم اپنی خوش نصیبی پہ فرحاں رہیں یوں ہی
اے رہنمائے محفلِ ابرار زندہ باد

اے قدسیوں کے قافلہ سالار زندہ باد
ابنِ غلامِ احمدِ مختار زندہ باد

عبدالصمد قریشی

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جتو تھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ماش سالم، دال ماش چھلکا، دال ماش دھلی، مونگ سالم، دال مونگ چھلکا۔ دال مونگ دھلی
جمیل دال ملز
219/ر۔ب گنڈا سنگھ والا جھنگ روڈ فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری جمیل احمد، شکیل احمد عبداللہ: 0322-6001881
Email.jameel_ahmadjutt@yahoo.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/5000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/5000
ائیر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دار الرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

خورشید گارمنٹس
KG
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ھوالناصر
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ضلع حافظ آباد میں جدید سہولیات کے ساتھ جدید ہسپتال کا آغاز (الحمدللہ)۔ ہسپتال میں شعبہ گائنی کیلئے ایک ماہر لیڈی ڈاکٹر (احمدی) کی ضرورت ہے۔
ناصر میڈیکل کمپلیکس
جلال پور روڈ حافظ آباد: 054-7522391-7422991
0333-8073391

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار | لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
گاجر حلوہ سپیشل
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ
بازار کاٹھیاں والا
سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا:۔ عمران مقصود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
فضل عمر ایگریکلچر فارم
زرعی مشورہ جات کے لئے رابطہ کریں
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد
0223004981
0300-3303570

تقریر حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب (جلسہ سالانہ قادیان 26 دسمبر 1939ء)

اسلام بزمانۂ خلافت اور بعد از زمانہ خلافت

ہم پر کرم کیا ہے خدائے غفور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے

ھذا ابن فاطمۃ ان کنت جاھلہ
بجدہ انبیاء اللہ قد ختمو

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار

میں نے یہ اشعار کیوں پڑھے ہیں؟ اس امر کی تشریح سے قبل میں تمہیداً چند باتیں عرض کرتا ہوں:

تاریخ وجغرافیہ کی روشنی میں نقشہ

مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں نقشے بھی دکھاؤں۔ چونکہ اس قدر بڑے مجمع کو کاغذ پر نقشہ دکھانا ممکن نہیں، اس لئے تاریخ وجغرافیہ کی روشنی میں آپ کو تصور کی آنکھ سے واقعات کی سرزمین پر سیر کراتا اور خلافت اور خلافت کے بعد اسلام کا نقشہ دکھاتا ہوں۔

اسلام کی اشاعت جس سرعت اور طاقت اور زور کے ساتھ ہوئی، اس کی نظیر روئے زمین کے دوسرے مذاہب کی تاریخ اشاعت میں نہیں پائی جاتی۔ اسلام کے دشمن حیران ہیں۔ جیسا کہ سرولیم میور نے اسلام کے عروج وزوال میں لکھا ہے کہ کس طرح ''نصف درجن سالوں کے اندر اسلام نے عرب، شام، ایران ومصر پر قبضہ کرلیا۔ اور ایک صدی کے ختم ہونے سے قبل اسلام کی حکومت جبل الطارق سے دریائے جیحون اور بحیرۂ اسود سے دریائے سندھ تک پھیل گئی۔ اور جس کامیابی کے حاصل کرنے میں مسیحیت کو صدیاں لگیں، اسے اسلام نے دس بیس سال میں حاصل کرلیا۔''

اگر آپ رسول کریم ﷺ کی وفات کے وقت کا تصور فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ باب المندب سے عمان تک قرآن پاک کی حکومت قائم ہوچکی ہے اور اسلام کی سرحد قیصر وکسریٰ کی سلطنتوں کی سرحدات سے ٹکرا رہی ہے۔ ہجرت کے بعد دس سال میں ایک تغیر عظیم واقع ہوا ہے۔ اس کے بعد خلافتِ راشدہ میں اسلام کی سیاست ریاست اور تعلیم اندرونی فتنوں کو فرو کر لینے کے بعد صحائف سابقہ میں مندرجہ نبوتوں (دانیال 31:2 و 45) کے مطابق روما کی سلطنت کے ٹکڑے کرتیں اور کسریٰ کے ملک پر قابض ہوتیں۔ اور قرآن پاک کی پیشگوئیوں کے موافق بحر ظلمات سے دریائے گنگا تک اور ہسپانیہ سے دیوارِ چین تک پھیل جاتی ہیں۔ اس وقت کے مسلمان بچے، عورتیں، جوان، بوڑھے سب ایمان کے نشہ میں چور، شہادت کے شائق، موت سے نڈر، تقویٰ میں بالا، انصاف میں اعلیٰ، صفات انسانی میں فائق اور غیر مسلم مخالف کی نسبت شہزوری، فنون جنگ اور علوم ظاہری و باطنی میں بہتر تھے۔ ان پر خلافت کے زمانہ میں ایسا وقت تھا کہ وہ غیر مسلم رعایا کے جسم کے علاوہ دل پر بھی حکمران تھے۔ دوسرا وقت بھی ان پر ایسا تھا کہ طاقت واخلاق کی فوقیت رکھتے ہوئے وہ اندلوسیہ (سپین) فتح کرنے کے بعد کوہ پیرینیز میں سے گزر کر فرانس میں داخل ہوئے اور مرکزی یورپ میں بھی ویانا کا محاصرہ کرلیا۔ مگر دوسرے دور میں پہلی بات نہ رہی۔ خلافت کے روحانی اثرات جاتے رہے۔ قدم پیچھے ہٹنا شروع ہوا۔ غالب کی بجائے مغلوب ہوئے۔ سات سو سال حکومت کر کے سپین سے اور قریباً 350 برس مشرقی یورپ کو زیر نگین رکھ کر فاتح سے مفتوح ہوگئے۔ بت پرست اقوام کے سامنے عزت کی جگہ ذلت ملنے لگی۔ ریاست و سیاست کا غلبہ قریباً کل دنیا سے جاتا رہا۔ حتیٰ کہ اللہ نے فتح وشکست جنگ وجدال کا نقشہ ونقطۂ نگاہ بدل دیا۔ اور نئے زمین وآسمان کی تخلیق فرمائی اور نئی فتوحات کی بنیاد ڈالی۔

دو زمانے

تصور کے اس نقشہ پر نظر ہمیں اوّلاً اس زمانہ کی طرف لے جاتی ہے جو رسول اللہ ﷺ سے فیض یافتہ صحابہ کا تھا اور وہ وقت بھی اس کا جزو ہے۔ جبکہ غلطی خوردہ مومنین آپس میں لڑے مگر پھر توبہ کرلی۔ لیکن بعد کا وقت ایسا ہے کہ جب رسول اللہ کی سلطنت کے دو حصے ہوگئے اور خلافت وامارت کی تقسیم ہوگئی۔ میرے نزدیک ان دونوں زمانوں کا نام (1) زمانہ خلافت اور (2) بعد از زمانۂ خلافت رکھا جاسکتا ہے۔

پہلا زمانہ پھر دو حصوں میں تقسیم ہے۔ اوّل خلافت راشدہ جو خلفائے اربعہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے وقت بالخصوص سیدنا عمرؓ کے وقت میں ہر طرح قابل رشک ہے اور جس کی آخری کڑی سیدنا علی مرتضیٰ ہیں۔ مگر جب سے مدینہ النبوی سے مرکز سلطنت بدل کر کوفہ (زمانہ خلافت رابعہ) گیا، حکومت اسلام کو ضعف ہوا۔

دوم امارت وخلافت جبکہ رسول اللہ ﷺ کی سلطنت روحانی و مادی یکجا نہ رہی بلکہ دمشق میں جاکر خلافت کو سلطنت مادی کی طرح ورثہ بنا لیا گیا۔ اس زمانہ کو بھی اس وقت تک خلافت کا زمانہ کہا جاسکتا ہے۔ جب کل اسلام کا ایک مرکز رہا۔

دوسرا زمانہ وہ ہے جب خلافت روحانیہ منتقل ہوکر علماء، صوفیاء کرام اور فقراء مبلغین اسلام کے حصہ میں آگئی اور امارت زمینیہ بغداد، دہلی، قرطبہ، قسطنطنیہ، قاہرہ وغیرہ میں قائم ہوگئی۔

اس میں شک نہیں کہ اسلام کی روحانی فتوحات زمانۂ خلافت کے حصہ دوم اور زمانہ بعد از خلافت میں بھی جاری رہی ہیں اور دین حقہ کی اشاعت کا کام کبھی کلیتًا بند نہیں ہوا لیکن حالات نے بد سے بدتر صورت بھی اختیار کی اور نبوتوں کے مطابق یاجوج وماجوج کا خروج ہوا اور دجال کا غلبہ ہوگیا۔ مسلمانوں کا ارتداد شروع ہوا اور تاریکی اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔

اشعار کی تشریح

ابتدائے تقریر میں جو اشعار میں نے پڑھے ہیں وہ اس تقسیم زمانہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس میں میں نے اسلام کے زمانہ کو تقسیم کیا ہے۔

(1) پہلا شعر حضرت ابوعبید بن جراحؓ سالارِ لشکر اسلام کا جنگ یرموک کے وقت کا قول شاعر نے موزوں کیا ہے۔ واقعہ یوں ہے کہ ایک نوجوان کو شوقِ شہادت پیدا ہوا اور اس نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی ٹھان لی اور سپہ سالار کے پاس آکر کہا فرمایئے جب میں سرکارِ دوعالم سے ملاقات کروں تو آپ کی طرف سے حضور کو میں کیا پیغام پہنچاؤں۔ خلافتِ راشدہ کے فیض یافتہ قائد لشکر اسلام نے بچہ کو ایمان افروز جواب دیا اور جو کچھ ان کے کانوں نے سنا تھا آنکھیں دیکھ رہی تھیں۔ اس کے مدنظر جانے والے نوجوان کو پیام دیا۔ ع

پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے

2۔ دوسرا عربی شعر اس خونیں باب کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اللہ کی مصلحت نے ایک وقت مسلمانوں پر کھولا۔ یہ شعر حضرت زین العابدین کی نسبت ہے جبکہ وہ جگر گوشۂ رسول خاص و عام کا محبوب اپنی صورت و روحانی کشش سے بنوامیہ کے معاند حاکم کی توجہ کو حرم کعبہ میں قبولیت عامہ کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے۔

آہ! یہ خونیں باب حضرت عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ کی شہادتیں یاد دلاتا ہے اور اس سینہ سوز جگر دوز داستان کا بہترین نقشہ دمشق کا ایک واقعہ اس طرح ظاہر کرتا ہے۔ کہ خلیفہ عبدالملک کے سامنے مصعب کا سر لایا گیا۔ وہ پیش ہوا اور ایک نوے سالہ بوڑھا مسلمان جس کی آنکھوں نے بہت کچھ دیکھا تھا باچشم پرنم یوں گویا ہوا:

''اے بادشاہ! اس محل میں عبیداللہ ابن زیاد کے سامنے حسینؓ کا سر لایا گیا پھر المختار کے حضور عبیداللہ کا سر پیش ہوا اور المختار کا سر اپنی باری پر مصعب کے سامنے رکھا گیا اور اب مصعب کا سر تیرے حضور پیش ہے۔''

تیسرا شعر مسلمان اہل درد کی اسلام کی حالت زار پر مرثیہ خوانی اور چوتھا مسیح موعود کی آمد اور خوشخبری اور پھر سے مایوسی میں آس اور ناامیدی میں امید کی جھلک پر دال ہے جو معروف وظاہر ہے۔

خلافت راشدہ کے وقت کی چند مثالیں:

اب میں خلافت راشدہ کے وقت کی چند ایسی مثالیں سناتا ہوں جو ان خوبیوں کی واضح ہیں جو کہ مسلمانوں کو اسلام کی بدولت حاصل ہوئیں اور جن کے باعث مسلمان پھر سے بہروں کو کان، مردوں کو جان، بے ایمانوں کو ایمان، گمراہوں کو عرفان دے سکتے ہیں۔ کیونکہ لکیر پیٹنے کی بجائے اس نقشہ کو دیکھ کر کام کرنا ہے۔

سنو! مسلمانوں میں کیا تھا؟ ایک شخص کو جاننا ہو تو اس کے دل، ہاتھ اور دماغ کو دیکھیں گے۔ کیونکہ دل جس میں ایمان اور ہاتھ جس میں طاقت اور دماغ جو تدبیر وتعلیم کا منبع ہے اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ ان کا مالک کس حیثیت کا آدمی ہے۔

مسلمان کا دل:

ارونگ واشنگٹن لکھتا ہے۔

(1) ''جائے حیرت ہے کہ مدینہ کی مسجد میں چند ایسے بوڑھے عرب جمع ہیں جو چند سال قبل بھگوڑوں کی حالت میں اپنے وطن مکہ سے آئے تھے وہ اب قیصر وکسریٰ کی سلطنتوں کی قسمت کا فیصلہ کررہے ہیں''۔

(2) ایسا ہی محاصرہ دمشق کے وقت جب مسیحی مندوب سپہ سالار لشکر اسلام حضرت ابوعبیدہؓ کے خیمہ میں صلح کی بات چیت کرنے آتے ہیں تو وہ سخت متعجب ہوکر قائداعظم کا سادہ لباس اور سادہ خیمہ کو دیکھ کر کہتے ہیں ''قیصر وکسریٰ کی سلطنتوں کو ہلانے والے جرنیل کا لباس اور خیمہ بالکل سادہ ہیں۔''

(3) یزدجرد شاہ ایران ورطۂ حیرت میں غرق ہوا جب اس نے دیکھا کہ ''عرب سفارت کے اراکین اس کے سامنے فرش پر بیٹھ کر بے خوف باتیں کرنے لگے۔'' اور جب اس متکبر بادشاہ نے حقارت سے عربوں پر ''مٹی کے بورے لاد دیئے'' اور یہ کہہ کر رخصت کیا کہ ''تمہارے افسروں کی قبریں قادسیہ کی زمین میں بنیں گی اور یہ مٹی اس کی خبر دیتی ہے۔'' اس حقیر پیغام اور مٹی کے بوروں سے مومنین نے اپنے ایمان سے بشارت لی اور خوش ہوکر بولے ''یہ مٹی سرزمین ایران کی فتح کی بشارت ہے۔''

نور سائیکل ورکس
نئی برانچ **نور سائیکل سٹور**

مطیع الرحمٰن ناصر: 047-6213999
یادگار چوک ربوہ
عتیق الرحمٰن ناصر: 047-6214175

پروپرائٹر: عبدالنور ناصر
ریلوے روڈ نزد گودام
رحمت بازار منڈی ربوہ

بچہ سائیکل کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
بڑی سائیکل ایگل، سہراب، چائنہ دستیاب ہے

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری
فیصل آباد
ناغہ بروز اتوار
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ: 041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ: 041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

بلال کٹ پیس کلاتھ سینٹر
اعلیٰ قسم کے کپڑوں کی مردانہ ورائٹی دستیاب ہے۔
دکان نمبر 23 گراؤنڈ فلور حافظ مبارک علی شاہ (تارچند) شاپنگ سنٹر
بالمقابل نیو کلاتھ مارکیٹ حیدر آباد
پروپرائیٹر: محمد ظفر اللہ اخوند
0333-2788898

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں۔ سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
سٹار ماربل انڈسٹریز
MARBLES
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

گارڈر۔ سریا۔ ٹی آئرن۔ پلاسٹک رنگ و روغن۔ دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی سرگودھا
طالب دعا: چوہدری محمود احمد: 048-3713984

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0321-9469946-0321-8469946
TeL:042-7668500-7635082

GALAXY TRAVEL SERVICES
(PVT)Ltd. Govt, Licence No 207
Caters for all your travel needs. Highly trained staff equipped with most modern computer reservation system ready to serve you. do call us.
042-35774835-36-37
Fax:042-35774838
IATA
TRAEL AGENTS ASSOCIATION OF PAKISTAN TAAP
Suit # 20 1st Floor Al-hafeez view
Sir syed Road Gulberg III Lahore
E-mail: galaexy @brain.net.pk,galaxylahore@gmail.com

روپ سنگھار چوڑی اینڈ بیوٹی سنٹر
حیات سنٹر گلی 9 ستیانہ روڈ فیصل آباد فون 041-8714453
طالب دعا: چوہدری محبوب الٰہی: 0333-6544465

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
فون نمبر
042-37354398
59-86 سپر آٹو مارکیٹ
سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

VIP ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
رشید برادرز گولبازار ربوہ کی فخریہ پیشکش اعلیٰ اور معیاری کراکری
پہلی دفعہ ربوہ میں ٹینٹ سروس فل کارپٹ
HALL: 047-6216041 Aleem Uddin 0300-7713128
Shop:047-6211584 Rasheed Uddin 0300-4966814

الرفیع بینکویٹ ہال
فل ایئر کنڈیشنڈ۔ تمام سہولیات کے ساتھ۔ فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
اب بکنگ کی سہولت رحمت بازار میں۔ رحمت بازار 047-6215155

(4) سیف اللہ خالد میدان جنگ میں انفرادی نبرد آزمائی سے شجاعت کے جوہر دکھاتے ہیں۔ ہر مخالف کو تلوار کے گھاٹ اتارتے اتارتے ایک مشہور مسیحی پہلوان کو اللہ اکبر کہہ کر زمین سے اٹھاتے اور لشکر اسلام میں لاتے ہیں اور تھک سے گئے ہیں۔ اس وقت برہنہ جسم لڑنے والے نوجوان شجاع نامور مسلم سپاہی ضرار بن ازور کہتے ہیں ''خالد! ذرا آرام کرلو'' سیف اللہ بہادر ''خدا کی تلوار'' جواباً فرماتے ہیں ''ہاں! ضرور! آرام یہاں نہیں! بہشت میں ہوگا۔'' اللہ اکبر!

(5) فاتح شمالی افریقہ جنرل عقبہ نے سمندر میں گھوڑا ڈال دیا اور اٹلانٹک بحر ظلمات کے پانیوں نے ان کے زین تک پہنچ کر اس سپہ سالار لشکر اسلام کے پاؤں کو بوسہ دیا۔ بہادر مسلم کی آنکھ آسمان کی طرف اٹھی، دل ایمان سے بھرپور تھا اور رسول اللہ کے روضہ مبارک میں پہنچا اور لب کشا ہو کر اللہ کو مخاطب کیا اور کہا:

''اے خدا! اگر یہ پانی میرے راستہ میں روک نہ ہوتے تو میں تیرے دین کے علم کو اس وقت اور آگے لے جاتا۔''

(6) یہی عقبہ تھے کہ جب انہوں نے تیونس میں شہر قیروان کی بنیاد ڈالنے کا فیصلہ کیا اور وادی کو جنگل اور جنگل کو سانپوں اور درندوں سے پُر پایا، تب وحشی باشندگان جنگل کو مخاطب کر کے سالار اسلام نے کہا ''سنو! اے جنگل کے سانپو اور درندو! محمد رسول اللہ کے صحابہ یہاں چھاؤنی ڈالنا چاہتے ہیں تم نکل جاؤ۔'' اس آواز میں کیا رعب تھا، کیا جادو تھا، کیا خاص بات تھی کہ درندے اور سانپ اپنے بچوں کو منہ میں دبا دبا کر جنگل سے نکل گئے۔ کاروان اسلام نے قیروان کا شہر آباد کر دیا۔

(7) طارق نے سپین کی سرزمین پر جھنڈا اگاڑ دیا اور بحری سواری کے سامان جلوا دیئے۔ اکثر نوجوانوں نے الجنۃ الجنۃ کہہ کر جوہر مردانگی دکھاتے ہوئے موت کے دروازہ سے خدا کے ساتھ وصال حاصل کیا اور جوش ایمان سے کہا ''اگر مریں گے تو جام شہادت پئیں گے اور اگر جنگ میں جیتیں گے تو فتح کا تاج پہنیں گے۔

(8) ان مردوں کے علاوہ عورتوں اور لڑکیوں میں بھی یہی جوش ایمان اور ولولۂ ایمان تھا۔ حضرت خولہ نوعمر خاتون ضرار ابن ازور کی بہن تھیں۔ دونوں بہن بھائی خاص ایمان و شجاعت کے زیور سے آراستہ تھے۔ ایک موقعہ پر مسلمان عورتیں قید ہو گئیں۔ ان کے پاس ہتھیار نہ تھے۔ مسیحی لشکر کا سردار بطرس خولہ پر عاشق ہو گیا۔ بے بس قیدیوں میں سے بہادر خولہ اٹھیں اور تقریر کی: ''ہم مجاہدین اسلام کی لڑکیاں، محمد رسول اللہ کی پیرو ہیں اور کیا اب ہم ان وحشیوں اور بت پرستوں کی لونڈیاں اور معشوقہ بنیں! وہ موت بہتر ہے''۔ خولہ کی تائید دوسری لڑکی عفیرہ نے کی اور خیمہ کی چوبوں کو ہتھیار بنا کر ان دونوں لڑکیوں کی قیادت میں عورتیں صف بند ہو کر دائرہ میں کھڑی ہو گئیں اور جو آگے بڑھا اسے موت کے گھاٹ اتارا۔ یہ حالت دیکھ کر بطرس خود آیا اور اظہار محبت کرنے لگا اور عزت وعظمت کا لالچ دینے لگا۔ اس پر خولہ بولیں اور خوب بولیں:

''اے کافر! بت پرست کیا تو محمد رسول اللہ ﷺ کی ماننے والیوں سے اظہار تعشق کرتا ہے۔ آ تجھے واصل جہنم کروں۔ خولہ ابھی یہ کہہ رہی تھی کہ آواز آئی ''خالد ضرار'' اور یہ آواز ہی مسیحی فرار کے لئے کافی تھی۔

(9) ملک شام کی لڑائیوں میں ایک اور جگہ حضرت خالدؓ نے ان دونوں بہادر لڑکیوں کو عورتوں کی پلٹنوں کا کمان افسر مقرر کیا اور حکم دیا کہ بھاگنے والے مسلمانوں کو ننگ و عار اور مرتد کہہ کر میدان جنگ میں واپس کریں اور ضرورت کے وقت اپنی خود حفاظت کریں۔ جس کی ان بہادر خواتین اسلام نے مستعدی سے ایسی تعمیل کی اور تاریخ اس کی اب تک شاہد ہے۔

(10) آبان ایک نوعمر سپاہی تھے اور ٹامس مسیحی لشکر کا دمشق میں سردار تھا۔ مؤخر الذکر نے زہر میں بجھے ہوئے تیر سے آبان کو زخمی کر کے شہید کر دیا۔ آبان اور اس کی بیوی نئے دولہا دلہن تھے۔ دلہن میدان کے دوسرے حصہ سے بھاگ کر میاں کو دیکھنے آئی مگر اس کے آنے سے قبل اس کا محبوب خاوند واصل بحق ہو گیا۔ اس پر بیوی نے شہید کی لاش پر جھک کر کہا:

''میرے محبوب! ہم کو خدا نے جدا کرنے کے لئے اکٹھا کیا تھا۔ میں تمہیں ملنے کے لئے آتی ہوں۔ اب اس جسم کو تیرے بعد کوئی نہیں چھوئے گا۔ یہ اب خدا کے سپرد ہے۔'' اس کے بعد خاوند کا تیر کمان سنبھالا اور پہلے دشمن کے علمبردار کو پیوند خاک کیا اور اس کے بعد ٹامس کی آنکھ میں تیر مار کر اسے ایسا سخت زخمی کیا کہ وہ لڑائی کے قابل نہ رہا اور آخر مارا گیا۔ اور اس کے بعد بدلہ لے کر شربت شہادت پی کر اپنے شہید دولہا سے جا ملی ہوں گی۔

یہ تھا مسلمان فیض یافتگان خلافت کا دل۔

مسلمان کا ہاتھ

خداوند تعالیٰ نے مسلمانوں کا ہاتھ اونچا کیا۔ ان کو افلاس سے نکال کر تمول بخشا اور زمین کے خزائن کا مالک بنایا اور اس قدر کہ حضرت عمرؓ نے ہزاروں قصبات آباد کئے اور رخ زر پر لا الہ الا اللہ کا سکہ نقش ہوا اور بیت المال کی باقاعدہ بنیاد پڑی اور فتح ایران پر 900 اونٹ مال غنیمت سے لدے ہوئے مدینہ منورہ میں پہنچے اور 60 ہزار فاتحین قادسیہ میں سے ہر ایک کو 1200 درہم ملے اور علاوہ دوسرے اموال کے اکیلے سیدنا علیؓ کے حصہ میں کسریٰ کے ایک خاص غالیچہ کا جو ٹکڑا آیا اس سے حضرت کو 8 ہزار درہم ملے۔ ساحل افریقہ پر جہازوں کی تباہی کے بعد کہا جاتا ہے کہ ایک بوڑھا عرب بیٹھا تھا۔ کسی نے اس کے ہاتھ سے چھڑی چھیننا چاہی مگر چھین جھپٹ میں چھڑی ٹوٹ گئی تو اس کے اندر سے جواہرات اور سونے کے سکے نکلے۔ یہ تھا مسلمانوں کا تمول۔

اور سنئے! خلافت ثانیہ میں حضرت عباسؓ کو 2 لاکھ درہم سالانہ وظیفہ ملتا تھا۔ بدری صحابہ کو پانچ پانچ ہزار، صاحبزادگان حسینؓ وحسنؓ میں سے ہر ایک کو اسی قدر۔ امہات المومنین میں سے ہر ایک کو دس ہزار اور حضرت عائشہ صدیقہ کو 12 ہزار درہم سالانہ ملتے تھے۔ باوجود اس قدر دولت کے یہ لوگ دل کے غریب فیاض اور دین کے پابند تھے۔

مسلمان کا دماغ

ان علوم وفنون کے علاوہ جن کی شہادت آج تک عربی زبان کا الجبرا میں اور اعلیٰ عمارتیں دہلی وغرناطہ وقرطبہ میں اور عربی عبارتیں انگلستان کے محلات پر (کرسٹل پیلس Crystal Palace برائٹن وغیرہ) پیش کرتی ہیں۔ مسلمان سپاہی فنون جنگ اور میدان جنگ میں اپنی سادگی کے باوجود دماغی لحاظ سے بھی ممتاز تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کہیں 40 صندوقوں میں جانباز سپاہی بند کر دیئے جاتے ہیں اور جب مال غنیمت سمجھ کر دشمن ان کو قلعہ میں لے جاتا ہے تو صندوق توڑ موقعہ شناس بہادر باہر نکل پڑتے ہیں اور اللہ اکبر کہہ کر قلعہ کے دروازے کھول دیتے ہیں۔ کہیں مسیحی کا بھیس بدل کر تدبیر سے دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ کہیں ایسی ہوشیاری و کرتب دوزی سے کام لیتے ہیں جیسی کہ ذیل کی مثال ہے۔

حلب کا محاصرہ تھا۔ فصیل کا توڑنا یا اس پر چڑھنا محال ہو رہا تھا۔ تب سردار لشکر اسلام نے تمام سپاہ کو مخاطب کر کے تدبیر پوچھی اور خواہش ظاہر کی کہ کوئی صاحب تدبیر بہادر اس شہر پناہ کو تسخیر کرے۔ اس پر ایک جری قد آور جسیم و شہزور عرب نے اپنے تئیں پیش کیا اور سات مددگار طلب کئے۔ رضا کاروں کی کہاں کمی تھی۔ آٹھوں مجاہدین روانہ ہوئے۔ بکریوں کی کھالیں اوڑھ لیں، منہ میں سوکھی روٹی پکڑ لی۔ چاروں ہاتھ پاؤں پر اس طرح چلتے گئے اور روٹی کی ایسی آواز نکالی کہ مسیحی پہرہ دار سمجھے کتے جا رہے ہیں۔ دیوار کے پاس پہنچ کر لیڈر بیٹھ گیا اور ساتوں بہادروں کو اوپر نیچے اپنے کندھوں پر بٹھا لیا اور ایک ایک کر کے پہلے ساتوں اور بعد میں آٹھواں کھڑا ہو گیا۔ اس طرح اوپر کا جوان دیوار پر چڑھ گیا۔ پھر کیا تھا عمامہ پھینکا، پہلے ایک پھر ہر ایک کو، عمامے کو جوڑا اور اوپر کھینچ لیا۔ پہرہ داروں کو زیر کیا اور شہر کے دروازے کھول دیئے۔ اور سنئے! لکھا ہے کہ جب انطاکیہ میں ضرار اور چند دیگر معزز مسلمان قید ہوئے، تب ہرقل شاہ روم نے قیدیوں سے چند سوال کئے۔ انہی میں سے بعض سوال اور جواب حسب ذیل ہیں:

ہرقل: تمہارے بادشاہ کیسے فرش پر بیٹھتے ہیں؟

مسلمان قیدیوں کا نمائندہ بزرگ: انصاف اور مساوات کے فرش پر۔

شاہ روم: ان کا تخت کیسا ہے؟

مسلمان قیدی: راستی اور پرہیزگاری کا۔

سوال: تمہارے خلیفہ (عمرؓ) کا خزانہ کیا ہے؟

جواب: توکل علی اللہ

س: خزانہ کے محافظ کون ہیں؟

ج: اللہ کی توحید پر بہترین ایمان رکھنے والے۔

یہ تھا مسلمانوں کا روشن دماغ اور اسی نے میدانِ جنگ کے بعد میدانِ اصلاح میں وہ کچھ کیا جو آج یورپ کی اصلاح ریفارم Reform اصلاح مذہب اور علمی ترقی کا موجب ہوا ہے۔

خلاصہ ودعا جذبات

یہ ہے نقشہ زمانہ خلافت کا اور اس کے بعد کا مومنوں کی موجودہ حالت مقتضی ہے کہ ہم نے پھر سے وہ روح تازہ کرنا ہے جس کے فقدان نے عزت کے بعد ذلت دکھائی ہے۔ مالدار مومن نے اپنے جواہرات ٹھیکریاں سمجھ کر پھینک دیئے اور مفلس کافر نے اپنی ٹھیکریاں ناکارہ سمجھ کر پھینک دیں اور ہوشیاری سے مومنوں کے قیمتی موتی اٹھا لئے یعنی مومن نے چھوڑا مگر (دین) اور ذلت پائی اور کافر نے چھوڑا مگر کفر اور (دین) کی تعلیم پر عامل ہو کر عزت حاصل کی۔ اے اللہ ہم تجھ سے چاہتے ہیں کہ مومنوں کو پھر سے مومن کر دے اور نئی خلافت میں ان کو خلافت کا مومن بنا اور کافروں کو بھی ایسا دین دے جو زمانہ خلافت میں تھا جس کی نسبت ایک دشمن اسلام مؤرخ کہتا ہے ''جائے حیرت ہے کہ جو شخص بھی ایک دفعہ اسلام لایا خواہ وہ شمشیر کے ذریعہ ہی لایا ہو جو کہ اسلام کا خاص حربہ تھا۔ وہ پھر ایسا ایمان دار ہوا کہ اس نے اپنے نئے مذہب کے لئے ہر طرح قربانی کی اور مرتد نہیں ہوا'' (تاریخ اس کی بہت مثالیں پیش کرتی ہے)۔

خدا نے ہم کو وعدہ دیا ہے کہ کل ادیان پر دین غالب ہوگا۔ خلافت پھر سے ہم میں موجود ہے۔ تاریخ کا وہ زمانہ عود کر رہا ہے جو فتوحات میں بے نظیر تھا۔ ضرورت ہے کہ ایمان کی نعمت سے مالا مال ہونے کے بعد تنظیم کی برکت سے ایثار کرتے ہوئے زمانہ خلافت کا ہر مرد اور ہر عورت اور ہر نوجوان نمونہ بن جائیں۔ ہمارے سامنے موسیٰ بن نصیر گورنر شمالی افریقہ، سپین فاتح سسلی و سارڈینیا جیسے بوڑھے غازیان برو بحر ہیں (ابن بطوطہ لکھتے ہیں کہ انہوں نے سسلی میں ہر دس گز پر مسجد تعمیر شدہ

باقی صفحہ 19 پر

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
جیولری۔ انڈین پوکی، برائیڈل سیٹ، کاسمیٹکس، ہوزری پرفیوم
0343-9166699,0333-9853345

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market
Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell:+92-42-37379311-12, 37634650
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400

ابٹن نور رحمٰن کون مہندی
رحمٰن کاسمیٹکس سٹور
طالب دعا: خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ۔ مین بازار۔ سیالکوٹ
0092-52-4586914 – 0300-6157374

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

کارڈلیس، موبائل فون ریپیرنگ مرکز
داؤد موبائل قیصری گیٹ
ریل بازار فیصل آباد: 041-2604926
طالب دعا: میاں محمد مجاہد انجینئر: 0300-7617697
میاں محمد جاوید سوفٹ ویئر انجینئر

ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
اطباء و سٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید
ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11/آئی۔ اسلام آباد
فون آفس: 4842026-4844366 فون رہائش: 4443262-4446849

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن
چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف
ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
فون آفس: 0300-8543530 موبائل: 5502667-5960422

LEARN LANGUAGE
German
By Lady Teacher
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ہمارے ہاں ہر قسم کے سائیکل، واکر، پرام جھولے
مونٹین بائیکل اور بے بی آئیٹم دستیاب ہیں
سائیکل ہاؤس
27 نیلا گنبد۔ لاہور
فون: 042-7355742

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ڈاکٹر عمران بشیر
(D.H.M.S)(R.H.M.P)
FBIH (U.K)
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
(D.H.M.S)(R.H.M.P)
نرینہ اولاد کیلئے پہلے دو ماہ میں صرف 6 خوراکیں ✪ رحم میں رسولیاں، اولاد کا نہ ہونا، پیدائش کے وقت کی پیچیدگیاں اور آپریشن سے بچاؤ کیلئے ✪ ڈپریشن، ہسٹیریا، ڈرخوف اور مرگی کا شافی علاج ✪ دل کے جملہ امراض جوڑوں، موہروں اور لنگڑی کے درد کا مؤثر علاج ✪ ہیپاٹائٹس، گردوں کے ڈائیلیسس، پتھری کیلئے مؤثر علاج
(ایڈریس کلینک) 501/A اے پیپلز کالونی نمبر 2 نزد بابر چوک گلی سیون اپ پارک فیصل آباد
(فون نمبر کلینک) 041-8723646، Fax:041-8712658 موبائل: 0300-6636353

PREMIER
Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
State Bank Licence No 11
EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD
DEALERS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-37566873
37580908, 37534690
Fax: 042-37568060
Mobile: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ہر قسم کے جائن اور گیس کٹ تھوک و پرچون ریٹس پر دستیاب ہیں
پرنس جائن ہاؤس
جنرل بس سٹینڈ۔ اوکاڑہ
044-2524648
0300-6951062
طالب دعا: شیخ انوار احمد

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون: 2632606-2642605

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

اِکرام خلافت

چمن کے پتے پتے پر لکھا نامِ خلافت ہے
فلک سے بھی کہیں اونچا یہ اکرامِ خلافت ہے

جو پی لیتا ہے اس کو تا ابد وہ مر نہیں سکتا
کچھ ایسا روح افزا ہمدمو! جامِ خلافت ہے

فضا جس سے لرز اٹھے پہاڑوں کے جگر پانی
زمیں گردش سے تھم جائے وہ الہامِ خلافت ہے

ہزاروں بار چومے کامرانی نے قدم اپنے
ہماری ہمتیں کیا ہیں؟ یہ اکرامِ خلافت ہے

فلک کو ناز ہے کہ اس پہ وہ خورشیدِ تاباں ہے
زمیں کو فخر ہے کہ اس پہ انعامِ خلافت ہے

حسینؓ ابن علیؓ نے زیرِ خنجر جو سنایا تھا
فریحہ ہے خدا شاہد وہ پیغامِ خلافت ہے

ف۔ ظہیر

بقیہ از صفحہ 17: اسلام بزمانہ خلافت

دیکھی) ہمارے سامنے نعمان فاتح ایران ہیں جنہوں نے فتح وشہادت دونوں کی خواہش کی اور جب تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر علم کو جنبش دے کر حملہ کیا اور فتح حاصل کر لی تو پھر بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا ''اے خدا فتح تو ہوئی مگر میں نے شہادت کے لئے بھی تو استدعا کی تھی وہ بھی قبول فرما۔'' اس کے بعد جان جانِ آفریں کے سپرد کر کے شہادت کا تاج پہنا۔

ہم حضرت خالد کی شجاعت اور بعد کی اطاعت کو سنہری حروف سے تاریخ کے صفحات پر منقوش دیکھتے ہیں اور ہماری آنکھوں کے سامنے منکرین خلافت ہیں اور عدوان اہل بیت کی قسمت سے بھی ہم واقف ہیں اس لئے پہلے واقعات سے سبق لیں اور اللہ سے دعا کریں کہ ہمیں وہ کچھ دکھائے جو پہلوں نے دیکھا جس کی ایک مثال حضرت سعد بن ابی وقاص پیش کرتے ہیں۔

جب یزدجرد کو شکست ہوئی کسریٰ کی سلطنت اس طرح ٹکڑے ہوئی جس طرح کہ یزدجرد نے رسول کریم ﷺ کے خط کو پھاڑ کر کئے تھے (جس کی حضرت نبی کریم ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی) اس وقت مدائن کے ویرانوں کو دیکھ کر اور ایرانیوں کی شکستہ حالت پر نظر کر کے حضرت قائد لشکر اسلام نے قرآن پاک کی حسب ذیل آیات پڑھیں کم ترکوا من جنت و عیون ......(سورۃ دخان آیات 26 تا 30) کیا منظر تھا جو قرآن کے سننے والوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا۔

فالحمد للہ کہ ہم نے بھی وہ بشارات سنی تھیں۔ ان کو پورا ہوتے دیکھا ہے۔ برکات خلافت ثانیہ کے 25 سالہ عہد کو دیکھا ہے اور فرطِ محبت سے تجربہ کی بنا پر کہتے ہیں ۔

ہے عدو کے ہاتھ میں تیغ و سناں تیر و تفنگ
ہاتھ میں اپنے بجز تیرِ دعا کچھ بھی نہیں
مطلع مغرب سے چمکا نیر نصف النہار
آنکھ کھولو منکرو اب بھی گیا کچھ بھی نہیں

(الفضل 9 جون 1940ء)

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے اہل ربوہ کیلئے خوشخبری
اہل ربوہ کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے گولبازار ربوہ میں دوسری برانچ کا اکتوبر 2011ء سے باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے۔صاف ستھرا و پُرسکون ماحول وسیع پارکنگ ۔دوسرے شہروں سے پک اَپ کی سہولت موجود ہے۔آج ہی U.K، جرمنی، کینیڈا، امریکہ اور دیگر ممالک میں پارسل اور کاغذات بھجوانے کیلئے تشریف لائیں۔
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
Near MCB,Opposite Bait-ul-Mehdi
Goal Bazar Rabwah
فون دفتر: 0476214955
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

MJ میاں غلام رسول جیولرز
044-2689055 میرک ضلع اوکاڑہ
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کر کے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن 0334-4552254-0345-4552254
میاں عبدالمنان 0346-7434015

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیرنگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ:۔کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں
رؤف پنسار سٹور
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔گوجرخان
فون آفس: 051-3512074,051-3512068

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویزبورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-37563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

04236684032
03009491442
دلہن جیولرز
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

جوڑائی اینڈ گولی میکرز

ایم وحید جیولرز

صرافہ بازار ڈی بلاک اوکاڑہ
044-2514648
طالب دعا: میاں عبدالوحید 0300-7533438 0345-7506946

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047- 6212515
0300-7703500

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبر علی
03009488447:
E-mail:umerestate@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

گولڈ کراس کوریئر کی جانب سے خوشخبری

اپنے عزیز رشتہ داروں کو ہر خوشی کے موقع پر چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کے ریٹ میں نمایاں کمی

وہی سروس اور وہی معیار

جو آپ زیادہ ریٹ میں بک کروائیں۔ اب ہم سے سب سے کم ریٹ میں وہی سروس حاصل کریں۔
جرمنی اور یو کے ٹیکس نہ لگنے کی مکمل گارنٹی
بہترین سروس سب سے کم ریٹ
اعلیٰ اخلاق اور آپ کا بھرپور اعتماد تو پھر آپ زیادہ ریٹ پر پارسل کیوں بک کروائیں

آپ کے اعتماد کا نام

اسد رضوان گولڈ کراس کوریئر
ریلوے روڈ ربوہ
047-6215901,03156215901
03157250557

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

ڈیلرز: L.G، لومیز، سونی ٹی وی وفریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس

بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی نا جائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

Love For All
Hatred For None

محمد شفیق کریانہ سٹور

ڈسٹری بیوٹرز
* میزان گھی
* خیبر ماچس
* کوہ نور سوپ
* کرن گھی

مین بازار گوجرخان 051-3511086,0300-9508024
اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالہ جات، گھی، چینی اور صابن تھوک وپرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

Widezone
INTERNATIONAL
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS

UKAS QUALITY MANAGEMENT 005 · ISO 9001:2000 SGS · WRAP WORLDWIDE RESPONSIBLE ACCREDITED PRODUCTION CERTIFIED FACTORY

SH. M. NAEEM-UD-DIN
C.E.O.
0321-6966696

SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178

P-94, Ashrafabad, Seheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank, Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596 Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696 E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے

سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس

شاپ نمبر 1، بلاک 6 بی، سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000-پاکستان فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S Islambad Pndi Lahore HAROON'S

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

مکرم مقصود الحق صاحب (سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدام الاحمدیہ جرمنی سے شفقت

حضور اقدس کی مجلس سے

شفقت اور قبولیت دعا

1990ء میں مجلس خدام الاحمدیہ نے حضور کو نیشنل اجتماع میں شمولیت کی دعوت دی جسے حضور قدس نے ازراہ شفقت منظور فرمالیا۔ اجتماع اس وقت ناصر باغ میں ہوا کرتا تھا اور ان دنوں ناصر باغ کی تعمیر کا کام بھی جاری تھا۔ ان دنوں شدید بارش ہوئی اور ناصر باغ میں دلدل کی سی کیفیت پیدا ہوگئی۔ اس پریشانی میں معتمد صاحب نے حضور کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا اور دعا کی درخواست کی۔ حضور کی دعا سے موسم تبدیل ہوگیا اور ہم نے بڑے مزے سے پھر اجتماع کیا۔

جمعہ پر نداء کے انتظام کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح کے جرمنی میں جلسہ سالانہ اور خدام الاحمدیہ کے اجتماعات پر ہمیں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ حضور عہدیداران کی ساتھ ساتھ تربیت اور اصلاح بھی فرما دیا کرتے تھے۔ ایسا ہوا کہ اجتماع کے دوران جب جمعہ کی نماز کے لئے نداء کا وقت آیا تو حضور نے نیشنل امیر صاحب عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب سے، جو سٹیج پر حضور کے ساتھ تشریف فرما تھے، پوچھا کہ امیر صاحب! آپ نے جمعہ کی نداء دینے کے لئے کسی کو مقرر کر دیا ہے؟ امیر صاحب نے عرض کیا کہ نہیں، میرا خیال ہے کہ خدام الاحمدیہ نے انتظام کر دیا ہوگا۔ تو میں چونکہ پاس ہی بیٹھا تھا اس لئے میں نے عرض کیا کہ جی حضور میں نے انتظام کر دیا ہوا ہے۔ پہلے تو مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے حضور نے میری بات نہیں سنی۔ کیونکہ حضور کی توجہ امیر صاحب کی طرف ہی رہی۔ مگر تھوڑی دیر بعد امیر صاحب کی طرف سے توجہ پھیر کر اپنا رخ میری طرف کیا اور فرمایا کہ آپ کی بات بھی درست ہے۔ لیکن جہاں تک جمعہ کا تعلق ہے جب میرا دورہ ہو تو اس وقت اول ذمہ داری امیر ملک کی ہوتی ہے کہ وہ یہ انتظام کریں۔

فٹبال میچ کے بعد ایک گرانقدر نصیحت

ایک اجتماع کے دوران جماعت کی مجلس عاملہ اور خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ کے مابین ایک فٹبال میچ ہوا۔ میں حیران ہوں کہ حضور چیزوں پر اتنی گہری نظر رکھتے تھے میچ ہوا میچ ختم بھی ہوگیا اور جب میچ کے بعد میں حضور کے قریب آیا تو حضور مجھ سے دریافت فرمانے لگے۔ وہ آپ ہی تھے ناں جو پہلے اٹیک کرنے کے لئے جاتے تھے اور پھر تیزی سے پیچھے دوڑتے تھے تاکہ جاکے دفاع کریں اور ساتھ ہی حضور نے فرمایا کہ انسان اگر ایسی سوچ کے ساتھ چلے تو کامیاب رہتا ہے۔ جب حملہ کرنے کا وقت آئے تو بھرپور حملہ کرے اور جب اس پر حملہ ہو وہ فوراً دفاع کے لئے نکل پڑے اور اپنا دفاع کرے۔

زونل قائدین سے میٹنگ

1991ء کے اجتماع کے موقع پر حضور نے سٹیج پر زونل قائدین کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس وقت زونل قائدین کا سسٹم نیا نیا بنایا گیا تھا۔ حضور نے چند زونل قائدین سے کچھ امور دریافت فرمائے مثلاً آپ کا علاقہ کتنا ہے۔ فاصلے کتنے ہیں۔ وغیرہ

رسالہ نورالدین کے لئے ایک راہنما اصول

جب رسالہ نورالدین کا تازہ تازہ اجراء ہوا تھا تو اس وقت ہمارے کاتب صاحب نے صفحوں کو پورا کرنے کے لئے کچھ ادبی مواد رسالہ میں ڈال دیا اور اس طرح رسالہ میں ادبی مواد تھوڑا زیادہ ہی ہوگیا تھا۔ جب یہ رسالہ حضور اقدس کی خدمت میں بھجوایا گیا تو حضور نے فوراً خط کے ذریعے ہماری اصلاح فرمائی جسے میں اپنے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے آپ کا رسالہ ملا ہے اور میں نے پڑھا ہے۔ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو ہماری روایت ہے اس کے حوالے سے یہ نہ ادبی رسالہ بن سکا ہے اور نہ جماعتی رہ سکا ہے۔ تو اگر آپ نے ادبی رسالہ نکالنا ہے تو پھر علیحدہ سے نکالیں جس میں صرف اردو ادب ہو۔ اگر جماعتی رسالہ نکالنا ہے تو پھر اس میں جماعتی رنگ ہونا چاہئے۔ ہماری کچھ روایات ہیں ہمارا انداز ہے''۔ رسالہ نورالدین کے حوالے سے یہ ایک واضح ہدایت تھی۔ اس کے بعد فوراً ہم نے اپنا قبلہ درست کرنے کی کوشش کی کہ ہمارا رسالہ اسی طرح نکلے جیسے ہماری جماعتی اور تنظیمی روایات ہیں۔

حضور کا خاکسار سے پیار

پیار کے مختلف انداز ہوتے ہیں۔ ایک انداز اس طرح بھی نظر آتا ہے کہ جب 1991ء میں حضرت صاحب قادیان تشریف لے گئے تو اس وقت خاکسار صدر مجلس تھا۔ جب آپ ابھی دہلی کے مشن ہاؤس میں ہی مقیم تھے تو اتفاقاً خاکسار بھی اسی دوران دہلی مشن ہاؤس میں پہنچا۔ جب حضور اقدس دہلی کی سیر کے لئے نکلے تو ہم بھی مصافحہ کرنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ جب حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا تو حضور فرمانے لگے کہ آپ بھی ساتھ چل رہے ہیں نا۔ یہ حضرت صاحب کا اس ادنیٰ خادم سے پیار کا ایک نرالا سلوک تھا۔ خاکسار قافلہ کا ممبر نہیں تھا لیکن حضور نے خود شامل فرمایا اور اس طرح اس تاریخی دورے میں تمام وقت خاکسار کو حضور کے ساتھ رہنے کا موقع مل گیا۔

دعوت الی اللہ کا جنون

دعوت الی اللہ کے حوالے سے ایک بات یہ بھی ہے کہ جب خاکسار شعبہ دعوت الی اللہ میں کام کرتا تھا تو ایک دفعہ حضور جب بیت الرحمان کا افتتاح فرمانے امریکہ تشریف لے گئے تو اس دورے کے دوران خاکسار کو بھی امریکہ جانے کا اتفاق ہوا۔ ایک دفعہ واشنگٹن میں جب حضور سے مصافحہ کا موقع ہوا تو فرمانے لگے کہ کیا خوشخبری لے کر آئے ہیں۔ یہ صرف ایک دفعہ ہی نہیں ہوا بلکہ ایک دفعہ خدام الاحمدیہ کے زمانے میں بھی لندن میں بھی حضور نے اسی طرح دریافت فرمایا تھا کہ کیا خوشخبری لے کر آئے ہیں۔ اس طرح حضور کو ہمیشہ خواہش ہوتی تھی کہ دعوت الی اللہ کے میدان میں جماعت کی طرف سے خبریں آتی رہیں۔

کھیل کے لئے بھرپور تیاری

ایک دفعہ خدام الاحمدیہ UK کے یورپین اجتماع میں ہم اس طرح شامل ہوئے کہ بعض مسائل کی وجہ سے بمشکل کھلاڑی لے کر جا سکے۔ کبڈی کے میچ میں خاکسار حضور کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ ہم میچ ہار گئے کیونکہ ہم نے بس گنتی پوری کی ہوئی تھی۔ جب خاکسار نے اس بات کا ذکر حضرت صاحب سے کیا کہ ویزے کے مسائل کی وجہ سے پوری کوشش کے باوجود ہم مکمل ٹیمیں نہیں لا سکے تو حضور نے فرمایا کہ اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے جو کبڈی کھیلنے کے لئے کپڑے اتارے ہیں یہ تو پھر آپ کو شرمندہ کرنے کے لئے اتارے ہیں۔ اس میں میرے لئے ایک گہرا سبق تھا کہ صرف خانہ پوری نہ کی جائے بلکہ مکمل تیاری کے ساتھ گراؤنڈ میں اترا جائے۔ نیز یہ کہ کھیل بھی عزت کا حصہ ہے اس لئے کوشش ہونی چاہئے کہ اس وقت کھیل کے میدان میں اترا جائے جب ٹیم مکمل ہو اور پوری تیاری ہو۔

تربیت کا طریق

حضرت صاحب کا خلافت سے قبل کا واقعہ ہے جب آپ صدر مجلس خدام الاحمدیہ تھے۔ اس وقت آپ ایک دفعہ دارالرحمت غربی کی بیت الذکر میں ایک اجلاس میں تشریف لائے۔ آپ نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک بہت شرارتی بچہ تھا۔ وہ ہر روز نئی نئی شرارتیں سوچا کرتا تھا۔ ایک دن وہ بیت الذکر کے باہر نئی شرارتوں کے متعلق سوچ رہا تھا تو اس نے دیکھا کہ ایک آدمی بیت الذکر میں آیا اور باہر جوتے اتار کر بیت الذکر کے اندر چلا گیا۔ لڑکا بہت خوش ہوا کہ چلو آج شرارت کا موقع ملے گا۔ چنانچہ اس نے اس کے جوتوں میں کانٹے رکھ دیئے تاکہ جب وہ واپس آکر جوتے میں پاؤں ڈالے اور چیخے تو وہ اس کا مزا لے۔ چنانچہ وہ اس انتظار میں کافی دیر تک بیٹھا رہا مگر وہ شخص باہر نہ آیا۔ لڑکے نے اندر جا کر دیکھا تو وہ شخص سجدے میں گرا رو رہا تھا۔ ایک تو اس بات کا اس کے دل پر بہت اثر ہوا۔ اس واقعہ کو ایک بزرگ بھی دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے اس لڑکے کو بلایا کہ چلو آج ایک تجربہ کر کے دیکھتے ہیں۔ اس شخص کے ساتھ ایک نیکی کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ نیکی کا زیادہ مزا ہے کہ شرارت کا! یہ وقت چونکہ نماز کا وقت نہیں ہے اس لئے ممکن ہے کہ اسے مدد کی ضرورت ہو۔ ایسا کرتے ہیں کہ اس کے جوتوں میں کانٹوں کی بجائے کچھ پیسے رکھ دیتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس شخص کو واقعی روپوں کی ضرورت تھی۔ چنانچہ جب وہ نماز سے فارغ ہو کر آیا اور جوتوں میں پاؤں ڈالے اور وہاں روپے دیکھے تو وہ واپس سجدہ گاہ کی طرف بھاگا اور جا کر دوبارہ سجدہ میں گر گیا۔ اس واقعہ کا اس لڑکے کے دل پر اتنا اثر ہوا کہ اس نے دل میں فیصلہ کر لیا کہ وہ آئندہ سے شرارتیں چھوڑ کر نیک کام کرے گا۔

شکریہ کا انوکھا انداز

میں اپنے والد صاحب کی وفات پر کاغذات دیکھ رہا تھا تو اس میں مجھے حضور کی ایک تحریر ملی۔ نیچے مرزا طاہر احمد لکھا ہوا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ کل میں آپ کے محلّہ کی بیت الذکر (دارالرحمت وسطی) میں گیا تھا۔ وہاں خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات ہو رہے تھے۔ تو وہاں جا کر میں نے دیکھا کہ آپ کے بچے ہر علمی مقابلے میں نمایاں رہے ہیں۔ تلاوت میں بھی انہوں نے انعام حاصل کئے، نظم میں بھی۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ کیونکہ میرا آپ کے ساتھ پرانا قادیان سے استاد اور شاگرد والا بھی تعلق ہے

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

المبارک جیولرز چوک دربارے والا سی بلاک۔ صرافہ بازار اوکاڑہ
طالب دعا ۔ میاں مبارک احمد 0331-7467452
میاں نوید احمد: 0333-6961355
044-2511355-2521355

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

اور پھر وقف جدید میں بھی ہمارا تعلق ہے اور جس کاغذ پر میں آپ کو خط لکھ رہا ہوں یہ بھی آپ کا دیا ہوا ہے تو میں نے سوچا کہ آپ کے شکریہ کا اچھا موقع یہی ہے کہ اسی کاغذ پر لکھوں جو آپ نے مجھے دیا تھا۔ اتنی گہری نظر تھی ایک چھوٹی سی مجلس میں جانا اور پھر شکریہ ادا کرنے کے لئے وہ کاغذ ڈھونڈنا جو میرے والد صاحب نے انہیں تحفةً دیا تھا۔

حضرت صاحب کی متنوع ذات

حضور اقدس کی ذات اتنی متنوع تھی۔ اس میں اتنے وسیع پہلو پائے جاتے ہیں اتنے مختلف رنگ پائے جاتے ہیں کہ اس کو چند لفظوں میں بیان کرنا ویسے ہی بہت مشکل ہے۔ اگر ادب کے حوالے سے دیکھا جائے تو حضور کا ادبی ذوق بہت بلند تھا۔ روحانی تو سب کے اوپر واضح ہے۔ ہر پہلو کو بیان کرنا تو بہرحال مشکل ہے اس لئے ایک پہلو کے حوالے سے بیان کروں گا۔ حضور اقدس کا اپنے خادموں سے محبت اور شفقت کا جو انداز تھا جو سلوک تھا وہ بڑا بے تکلف تھا اور اس میں وارفتگی پائی جاتی تھی ایک بڑا کھلا پن واضح نظر آتا تھا۔ واضح طور پر ظاہر ہوتا تھا کہ اپنے خدام کے ساتھ ایک محبت، ایک شفقت ابل رہی ہے۔ حالانکہ تعلق آقا اور غلام کا ہے، لیکن محبت اور شفقت کا جو سلوک ہے وہ باتوں سے اور چہرے کے تاثرات سے برملا ظاہر ہو رہا ہوتا تھا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت احمدیہ سے وابستہ برکات کو سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے اور خدام احمدیت جرمنی کو ہمیشہ خلیفہ وقت کی اطاعت کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا: ریحان
نیشنل الیکٹرونکس
(تمام کمپنیوں کا سامان) ایک جانے پہچانے ادارے کا نام
جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے
A/C فریج، DVD، LCD، TV، واشنگ مشین، کوکنگ رینج گیزر
اور بیشمار گھریلو اشیاء کیلئے ہماری خدمات لیں۔
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-37223228, 37357309 / 0301-4020572

الرحیم سی این جی معیاری اور ٹھنڈی گیس
جھنگ روڈ۔ سدھار۔ فیصل آباد
طالب دعا: رانا سعد منصور
041-2415168

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
خدا تعالیٰ کے فضل، رحم اور احسان کے ساتھ 54 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد بھی خداوند کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں
قائم شدہ 1953ء
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
111 خواجہ بازار، سفینہ بلاک، اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون: 042-37654290-37632805، 37661915، 37654501

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون کوکنگ رینج ٹیلی ویژن ایئر کولر
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، ہائر، سپر ایشیاء
اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خریدفرمائیں
خوشخبری لاہور میں کسی بھی جگہ موبائل ٹاور ہو یا نہ ہو۔
مکمل/-3000 روپے میں چالو کروائیں MTA
2 فٹ ڈش فری ہوم ڈیلیوری
فخر الیکٹرونکس
طالب دعا: افتخار انور، شیخ انوار الحق
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
042-37223347,37239347,37113346,0300-9403614

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خرید و فروخت کا مرکز
علی اسٹیٹ
ALI TRADERS Exporter & Importer
0321-9425121 459-G4 جوہر ٹاؤن لاہور۔ پاکستان
03008425121 چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد
Tel+92-42-35290010-11 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

انصر سٹیل ڈیلر
سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا انصر کلیم، عرفان فہیم
فون آفس: 042-37641102, 37641202
E-Mail: hadi@hadimetals.com فیکس: 042-37632188
192 لوہا مارکیٹ۔ لنڈا بازار لاہور

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔ بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345/0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

فریش فوڈ فریش کریم کیک، ڈرائی کیک، سپیشل گاجر حلوہ شادی بیاہ و دیگر تقریبات کیلئے تیار مال دستیاب ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ چوک ربوہ 047-6214423
طالب دعا: اعجاز احمد 0300-7716335
ریاض احمد 0333-6704524

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

NOVEL INTERNATIONAL
IMPORTERS
EXPORTERS
REPRESENTATIVES
HEAD OFFICE: P-15, Rail Bazar, Faisalabad - Pakistan.
Tel: +92 41 2614360, 2632483, Fax: +92 41 2618483

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 2008ء کے موقع پر بنائے گئے چند سوونیئر

یہ اہتمام نعمت کی پہلی صدی ہے
خلافت کی نعمت عطا جس نے کی ہے

جو عید بہاراں کا مژدہ بنی ہے
اسی کے تشکر کی یہ جوبلی ہے

GOOD MORNING
Shezan
JAM , JELLY & MARMALADE
Shezan
MIXED FRUIT
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
MANGO
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
APPLE
JAM
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
Shezan
SWEET
ORANGE
MARMALADE
Natural Goodness
PRODUCT OF PAKISTAN
with Added
Fruit Chunks